بحضورِ خاتم الانبیاء
طالبِ دعا:
ابوالمیزاب محمد اویس رضوی
راغب مرادآبادی
www.facebook.com/owaisoloGy
بحضورِ خاتم الانبیاء یہ سلام کاش قبول ہو

بحضورِ خاتم الانبیاء یہ سلام کاش قبول ہوں
سرِ حشر میرے لیے یہی، سندِ رضائے رسول ہوں

بحضورِ خاتم الانبیاء ﷺ

طالب دعا:

ابوالمیزاب محمد اویس رضوی

www.facebook.com/owaisoloGy

راغب مرادآبادی

نام کتاب ــــــــ بحضورِ خاتم الانبیاؐ

موضوع ــــــــ سلام اور نعتیہ رباعیاں

حوالے ــــــــ قرآنی ــ ۲۵۳

احادیث ــ ۱۶

تاریخی ــ ۳

مصنف و ناشر ــــــــ راغب مرادآبادی (فون ۶۸۱۰۲)

اشاعتِ اول ــــــــ ایک ہزار

تاریخِ اشاعت ــــــــ ستمبر ۱۹۸۵ء (محرم الحرام ۱۴۰۶ھ)

کتابتِ اُردو ــــــــ سید عثمان علی عارف

مطبع ــــــــ ایجوکیشنل پریس کراچی

قیمت ــــــــ چالیس روپے (پاکستان میں)

پانچ امریکی ڈالر یا متبادل رقم

بیرونِ ملک

مصارفِ ترسیل کے علاوہ

ملنے کا پتہ

نمبر ۱۶/۱۱۰۱ فیڈرل "بی" ایریا کراچی ۳۸ (پاکستان)

سلام اُس پر کہ نام آتا ہے بعد اللہ کے جس کا
سلام اُس پر مقام آتا ہے بعد اللہ کے جس کا

سلام اُس پر جسے اللہ نے مبعوث فرمایا
سلام اُس پر کہ جس نے پرچم توحید لہرایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ① پ۔ سبا۔ ۱	سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے) یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا اور خبردار ہے
هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ②	وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد) کو پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ② پ۔ جمعہ۔ ۲
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①	کہو کہ وہ ذات پاک جس کا نام اللہ ہے ایک ہے ① پ۔ اخلاص۔ ۱

سلام اُس پر جو آیا نازشِ پیغمبراں بن کر
سلام اُس پر جو آیا دردمندِ انس و جاں بن کر

سلام اُس پر خدا نے خود محمدؐ جس کو فرمایا
سلام اُس ابرِ رحمت پر کہ جس کا ہم پہ ہے سایا

سلام اُس پر کہ جو ختم الرسل محبوبِ داور ہے
سلام اُس پر کہ جو مظلوم انسانوں کا یاور ہے

سلام اُس پر حرا میں جس پہ اُتری آیتِ اِقرأ
سلام اُس پر کہ لہرایا ہے جس نے رایتِ اِقرأ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾
اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لیے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ پ - سبا - ۲۸

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
محمد خدا کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل پ - فتح - ۲۹

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ
محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر (یعنی ان کو ختم کر دینے والے) ہیں پ - احزاب - ۴۰

سلام اُس پر، لقب ہے رحمۃ اللعالمین جس کا
سلام اُس پر، دو عالم میں کوئی ثانی نہیں جس کا

سلام اُس پر، جو اُمّی مہبطِ وحیِ الٰہی ہے
سلام اُس پر، کہ جو منذر، مبشّر اور ناہی ہے

سلام اُس پر، کہ جو ہے مہتدیِ نوعِ انسانی
سلام اُس پر، کہ جو ہے قاریِ آیاتِ قرآنی

وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ ۝ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لیے رحمت (بنا کر) بھیجا ہے ۝ پ ۱۷ - انبیاء - ۱۰۷

اَلَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ وہ جو (محمدؐ) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اور نہ خواہشِ نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ۝
إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ۝ یہ (قرآن) تو حکمِ خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۝ پ ۲۷ - نجم - ۳، ۴

إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ۝ اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے ۝ پ ۲۶ - فتح - ۸

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ اور بے حیائی اور نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے پ ۱۴ - نحل - ۹۰

وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلٰى صِرٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ اور بے شک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ۝ پ ۲۵ - شوریٰ - ۵۲

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوا لَهٗ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو پ ۹ - اعراف - ۲۰۴

سلام اُس پر، کہ ہے مُہرِ خدا جس کی شریعت پر
سلام اُس پر، نہیں آئے گا جس کے بعد پیغمبر

سلام اُس پر، کہ جو باطل شکن بھی حق نگر بھی ہے
سلام اُس پر کہ جو ممدوحِ ربّ خیر البشر بھی ہے

سلام اُس پر اطاعت جس کی فرمانِ الٰہی ہے
سلام اُس پر جو ہادی، مظہرِ شانِ الٰہی ہے

وانہ لا نبی بعدی (حدیث رسول)

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ
آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا — پ۶ ـ مائدہ ـ ۳

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝
اور تیرا ذکر بلند کیا ۝ — پ۳۰ ـ الم نشرح ـ ۴

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝
اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو ۝ — پ۹ ـ انفال ـ ۱

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝
وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں ۝ — پ۱۰ ـ توبہ ـ ۳۳

سلام اُس پر کہ جو پُشت و پناہِ اہلِ عالم ہے
سلام اُس پر مُؤخر ہو کے جو سب سے مُقدّم ہے

سلام اُس پر جو ہے غم خوار و محُسن نوعِ انساں کا
سلام اُس پر مُؤیّد جس کا ہے ارشاد یزداں کا

سلام اُس پر صِفاتِ خَلقیہ جس کے ہیں بے پایاں
سلام اُس پر جہاتِ خُلقیہ جس کے ہیں بے پایاں

سلام اُس پر ہے جس کا ذِکر خُطبے میں تشہّد میں
سلام اُس پر جو آگے سب سے ہے راہِ تعبّد میں

سلام اُس پر کہا ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ جس نے
سلام اُس پر بتائی ہے اُلُوہیّت کی حد جس نے

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ بیشک شب کی عبادت کا اٹھنا نفس کو سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ۝ پ۲۹ ۔ مزمل ۔ ۶

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ۝ پ۲۹ ۔ مزمل ۔ ۲

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ پ۳۰ ۔ اخلاص ۔ ۱ کہو کہ وہ ذات پاک جس کا نام اللہ ہے ایک ہے ۝ ۔

سلام اُس پر، کہا اللہ نے بُرہان بھی جس کو
سلام اُس پر، کیا حق نے عطا قرآن بھی جس کو

سلام اُس پر کہ جس کی شان میں آیا ہے اَلکوثر
سلام اُس پر کہ دشمن جس کا کہلایا ہُوَ الابتر

سلام اُس پر کہ اَکملتُ لکم کا جو مخاطب ہے
سلام اُس پر کہ ہر مذہب سے افضل جس کا مذہب ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ — لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے۔ پ ۶ - نساء - ۱۷۵

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ — یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔ پ ۲۳ - ص - ۲۹

اِنَّاۤ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ — (اے محمد) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ پ ۳۰ - کوثر - ۱

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ — کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔ پ ۳۰ - کوثر - ۳

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا — آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔ پ ۶ - مائدہ - ۳

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ — دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ پ ۳ - آل عمران - ۱۹

سلام اُس پر، جو ہے مُزّمّل و مُدّثّر و طٰہٰ

سلام اُس پر جسے اللہ نے سو جان سے چاہا

سلام اُس پر، مُعَلّم ہے جو داناؤں حکیموں کا

سلام اُس پر، جو ہے غم خوار بیواؤں یتیموں کا

سلام اُس پر، جسے شمس الضحیٰ، بدر الدجےٰ کہیے

سلام اُس پر، جسے نور الہدیٰ، کہف الوریٰ کہیے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ اے (محمدؐ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ۝ پ۲۹۔ مزمل۔۱

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ۝ پ۲۹۔ مدثر۔۱

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ طٰہٰ ۝ (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ۝ پ۱۶۔ طٰہٰ

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا ۝ پ۳۔ آل عمران۔۴۸

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝ (اے پیغمبر) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ خدا تم کو ان کے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں فتویٰ دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کرلو اور نیز بیچارے بیکس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے ۝ پ۵۔ نساء۔۱۲۷

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ۝ پ۳۰۔ شمس۔۱

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ بےشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے ۝ پ۶۔ مائدہ۔۱۵

سلام اُس پر، بشارت جس کی دی ہے ابنِ مریمؑ نے
سلام اُس پر، توسّل جس کا چاہا، نوحؑ و آدمؑ نے

سلام اُس پر، کہ مولِد جس کا مَہدِ ارضِ مکّہ ہے
سلام اُس پر، کہ خوش بُو سے معطّر جس کی بکّہ ہے

سلام اُس پر تصدّق ہے، دلِ اُمّ القریٰ جس پر
سلام اُس پر، فدا ہے، اوجِ فاران و صفا جس پر

سلام اُس پر، مہکتا ہے عرب جس کے پسینے سے
سلام اُس پر، ہیں کم تر گُل نسب جس کے پسینے سے

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ	اور وہ وقت بھی یاد کرو جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں اور جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ پ۲۸ ، صف ۔ ۶
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کے لیے موجب ہدایت ۝ پ۴ ، آل عمران ۔ ۹۶
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۝	اور ویسی ہی یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور جو اس لیے نازل کی گئی ہے کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو ۝ پ۷ ، انعام ۔ ۹۲
اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝	بے شک کوہ صفا اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور دانا ہے ۝ پ۲ ، بقرہ ۔ ۱۵۸

سلام اُس پر، شریعت جس کی یکسر انقلابی ہے
سلام اُس پر کہ جس سے رُو کشی خانہ خرابی ہے

سلام اُس پر، کہ جو یکتا تھا، تنظیمی مہارت میں
سلام اُس پر، جو اکمل تھا بصیرت میں بصارت میں

سلام اُس پر، کہ جس کی ذاتِ اَقدس مرکزِ حق ہے
سلام اُس پر، کہ جس کے سامنے باطل کا مُنہ فق ہے

سلام اُس پر، رؤف اِک اسمِ صفت ہے جس پیمبر کا
سلام اُس پر، رحیم اسمِ صفت ہے جس مُطہّر کا

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝ — کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں ۝ پ ۱۸ - مؤمنون - ۷۰

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ — اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا بے شک باطل نابود ہونے والا ہے ۝ پ ۱۵ - بنی اسرائیل - ۸۱

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ — (لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے مہربان ہیں ۝ پ ۱۱ - توبہ - ۱۲۸

سلام اُس پر کہا روشن چراغ اللہ نے جس کو
سلام اُس پر دیا جنت کا باغ اللہ نے جس کو

سلام اُس پر جو لے کر دولتِ خُلقِ عظیم آیا
سلام اُس پر جسے یٰس وطٰہٰ حق نے فرمایا

سلام اُس پر جو عادل ہے، جو منصف ہے، جو مکرم ہے
سلام اُس پر کہ سیرت جس کی شمعِ راہِ مسلم ہے

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ﴿٤٦﴾	اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغِ روشن ﴿٤٦﴾	پ ۲۲ - احزاب - ۴۶
تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾	تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال کے وبال سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہوگا یہی بڑا فضل ہے ﴿٢٢﴾	پ ۲۵ شوریٰ - ۲۲
وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾	اور تمہارے اخلاق بڑے عالی ہیں ﴿٤﴾	پ ۲۹ قلم - ۴
يس ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾	یٰس ﴿١﴾ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ﴿٢﴾ اے محمد بےشک تم پیغمبروں میں سے ہو ﴿٣﴾	پ ۲۲ یٰس - ۱-۲-۳
طه ﴿١﴾ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ	طٰہٰ ﴿١﴾ اے محمد ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں	پ ۱۶ - طٰہٰ - ۱-۲
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾	اے ایمان والو! خدا کے لیے انصاف کی گواہی دینے کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿٨﴾	پ ۶ مائدہ - ۸

سلام اُس نور پر جس نے نکالا قعرِ ظلمت سے
سلام اُس پر کیا آگاہ جس نے نورِ وحدت سے

سلام اُس پر جو نورِ اوّلیں تھا قلبِ قدرت میں
سلام اُس پر ہے جس کی تاب و تب لوحِ مشیت میں

سلام اُس پر کیا افشائے رازِ معرفت جس نے
سلام اُس پر بتائی راہِ دیں کی ہر جہت جس نے

سلام اُس پر جلائی شمعِ عقل و آگہی جس نے
سلام اُس پر نہ کی عشق و جنوں کی ہمرہی جس نے
سلام اُس پر تفکر کو دیا جس نے مقام اعلیٰ
سلام اُس پر تدبّر کو دیا جس نے مقام اعلیٰ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ — خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ پ۱۸ ۔ نور ۔ ۳۵

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞ — الرٰ۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ۞
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۞ — ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو ۞ پ۱۲ ۔ یوسف ۔ ۲

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۞ — غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ۞ پ۱۳ ۔ رعد ۔ ۳

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ — کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی [illegible]
مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞ — [illegible] ۞ المؤمنون ۔ ۶۸
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۞ — پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرنے والوں کی ۞ النازعات

سلام اُس پر، خدا کا بول بالا کر دیا جس نے
سلام اُس پر کہ دُنیا میں اُجالا کر دیا جس نے

سلام اُس پر کہ فکر و فلسفہ جس کا دوامی ہے
سلام اُس پر کہ جس کی پیروی میں نیک نامی ہے

سلام اُس پر کہ جو فہم و فراست میں یگانہ ہے
سلام اُس پر کہ اِک اِک بات جس کی عارفانہ ہے

سلام اُس پر طرازِ رُوح جس کا نامِ نامی ہے
سلام اُس پر جو حُبِّ نوعِ انساں کا پیامی ہے

سلام اُس پر چراغِ راہ ہیں نقشِ قدم جس کے
سلام اُس پر غلاموں سے ہیں کم دارا و جم جس کے

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ — الرا۔ یہ ایک پُر نور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی ان کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابلِ تعریف خدا کے رستے کی طرف ۝ پ ۱۳ ۔ ابراہیم ۱

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو ۝ پ ۹ ۔ انفال ۱

سلام اُس پر کہ اَوصاف و مَناقب کا جو ہے جامع
سلام اُس پر کہ وحیِ حق تعالیٰ کا جو ہے سامع

سلام اُس پر بہارِ دل ہے جس کی جلوہ سامانی
سلام اُس پر کہ روشن کی ہے جس نے شمعِ ایمانی

سلام اُس پر کھُلے شاہی کے دَر جس کے غلاموں پر
سلام اُس پر کہ ہے تاریخ نازاں جس کے کاموں پر

سلام اُس پر کہ جو خیرُ الاُمَم پر سایہ گستر ہے
سلام اُس پر دُرود اُس پر جو ہم پر سایہ گستر ہے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ — پ نجم ۳-۴ — اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ۝ یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ۝

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ۝ — پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۝ سورۃ نجم ... ۱۰

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ — (مومنو) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور خدا پر ایمان رکھتے ہو — پ ۴ آل عمران ۱۱۰

سلام اُس پر کہ صُورت جس کی ہے یکتا و لاثانی
سلام اُس پر کہ سیرت جس کی ہے تفسیرِ قرآنی

سلام اُس پر کہ سب نبیوںؑ کے جو اوصاف رکھتا ہے
سلام اُس پر جو مثلِ آئینہ دل صاف رکھتا ہے

سلام اُس پر، شُتر بانوں کو بخشی جس نے سُلطانی
سلام اُس پر، بتائے جس نے اَسرارِ جہاں بانی

سلام اُس پر، کرم جس کا ہے پیہم ہم غلاموں پر
سلام اُس پر، ہے چشمِ لُطف جس کی تشنہ کاموں پر

سلام اُس پر، ملی مُردہ دلوں کو زندگی جس سے
سلام اُس پر، ہے کاخِ رُوح میں تابندگی جس سے

سلام اُس پر، سبق تسخیرِ عالم کا دیا جس نے
سلام اُس پر، کہ فرمایا ہے اِلَّا مَا سَعٰی جس نے

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۞ — اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگا دیا، جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں قدرت خدا کی نشانیاں ہیں ۞ پ ۲۵، جاثیہ ۱۳

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۞ — اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ۞ پ ۲۷، نجم ۳۹

سلام اُس پر کہ جو ہے عالمِ اضداد سے پیارا
سلام اُس پر جو ہے ماں باپ اور اولاد سے پیارا

سلام اُس پر کہ وَعدَ اللّٰہِ حقٌ، جس نے فرمایا
سلام اُس پر جو کج راہوں کو سیدھی راہ پر لایا

سلام اُس پر کہ جس کو قُلزمِ جُود و کرم کہیے
سلام اُس پر جسے سرخیلِ اربابِ ہِمَم کہیے

سلام اُس پر جُدا ہے سب سے آئینِ کرم جس کا
سلام اُس پر ملائک عرش پر بھرتے ہیں دم جس کا

سلام اُس پر خُدا مُظہر ہے جس کی شانِ یکتائی
سلام اُس پر ہوئی ہے جس کی خاطر عالم آرائی

إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ بیشک خدا کا وعدہ سچا ہے پ ۲۱۔ لقمان ۳۳

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام
تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ بھیجا کرو ﴿۵۶﴾ پ ۲۲۔ احزاب ۵۶

سلام اُس پر، کہ جس کا دینِ برحق انقلابی ہے
سلام اُس پر، کہ جس کی شرع میں خود احتسابی ہے

سلام اُس پر، کہ جس کو چارۂ بے چارگاں کہیے
سلام اُس پر جسے تسکینِ دل آرامِ جاں کہیے

سلام اُس پر جو لَا مَوجُودَ اِلَّا اللہ کہتا ہے
سلام اُس پر جو لَا مَقصُودَ اِلَّا اللہ کہتا ہے

سلام اُس پر، ہمیں جس نے یقیں بخشا قیامت کا
سلام اُس پر، سنایا مژدہ بھی جس نے شفاعت کا

سلام اُس پر، خدا بھی جس کو حق آگاہ کہتا ہے
سلام اُس پر جو لَا قَیُّومَ اِلَّا اللہ کہتا ہے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں ۝ پ۱۔ بقرہ-۴

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا اور (اے محمد) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ پ۱۵۔ بنی اسرائیل-۱۰۵

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا۔ پ۳۔ بقرہ-۲۵۵

سلام اُس پر جو اَسرارِ اَزل کا رازداں نکلا
سلام اُس پر جو رَبُّ العرش کا بھی ہم زباں نکلا

سلام اُس پر، مہ و اَنجم ہیں گردِ رہ گزر جس کی
سلام اُس پر، کہ گزری عُمر فرشِ خاک پر جس کی

سلام اُس پر، شبِ اسریٰ جو پہنچا عرشِ اعظم پر
سلام اُس پر، نبوّت جس کی اِحساں ہے دو عالم پر

سلام اُس پر، کیا دِل دادۂ ارکانِ دیں جس نے
سلام اُس پر بتائی شانِ ربُّ العالمیں جس نے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾ پ ۱۱، توبہ ۱۲۹

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا — وہ ذات (پاک) ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجدِ الحرام
مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ — یعنی (خانۂ کعبہ) سے مسجدِ اقصیٰ (یعنی بیت المقدس) تک
الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ — جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی (قدرت کی)
مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱﴾ — نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿۱﴾ پ ۱۵، بنی اسرائیل ۱

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ — وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ﴿۲۹﴾ پ ۲۷، رحمٰن

سلام اُس پر، سپہ سالار بھی تھا جو، پیمبر بھی
سلام اُس پر، کہ جو بندہ بھی تھا اور بندہ پرور بھی

سلام اُس پر، رہا جو دست کش سرمایہ داری سے
سلام اُس پر قناعت کیش تھا جو فضلِ باری سے

سلام اُس پر، جسے سودا نہیں تھا جوعِ ارضی کا
سلام اُس پر جو تھا پابند اپنے رب کی مرضی کا

سلام اُس پر، مٹایا جس نے نقشِ بت پرستی کو
سلام اُس پر، کیا جس نے منوّر بزمِ ہستی کو

سلام اُس پر، کیا شیر و شکر جس نے قبائل کو
سلام اُس پر، کیا حل جس نے پیچیدہ مسائل کو

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُ عِوَجًا ۜ — سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد) پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی۔ پ کہف ۱

رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً — (تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی) پ فجر ۲۸

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ — لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو اور خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بے شک خدا سب کچھ جاننے والا اور سب سے خبردار ہے۔ پ حجرات ۱۳

سلام اُس پر، کہ مظلوموں کی جو رُوداد سُنتا تھا
سلام اُس پر، کہ فریادی کی جو فریاد سُنتا تھا

سلام اُس پر، اِعانت جس نے کی بے تنگ دستوں کی
سلام اُس پر، چلی آگے نہ جس کے زر پرستوں کی

سلام اُس پر عدو بھی جس کے دَر سے شاد کام آیا
سلام اُس پر، نہ جس کے لب پہ حرفِ انتقام آیا

سلام اُس پر، خبر گیری جو ہمسایوں کی کرتا ہے
سلام اُس پر تحائف سے جو دامن اِن کے بھرتا ہے

سلام اُس پر، ہے شیوہ جس کا مجبوروں کی دل جوئی
سلام اُس پر، شریک اِس وصف میں جس کا نہیں کوئی

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ ۵ نساء ۴ - ۳۶

سلام اُس پر کہ جس نے فقر کو برگستواں جانا
سلام اُس پر کہ جس نے عجز کو رفعت نشاں جانا

سلام اُس پر کہ مشرک اور کافر جس کے گھر ٹھہرے
سلام اُس پر جو اِن کی بھی نظر میں معتبر ٹھہرے

سلام اُس پر غلامی جس کی رازِ سرفرازی ہے
سلام اُس پر کہ جو مکّی، تہامی اور حجازی ہے

سلام اُس پر کہ جو رکھتا تھا درماں خستہ جانوں کا
سلام اُس پر کہ جو ممدوح تھا شیریں بیانوں کا

سلام اُس پر کہ جو مہماں نوازی کا تھا دلدادہ
سلام اُس پر جو ہر سائل کی خدمت پر تھا آمادہ

تہامہ۔ حجاز کا جنوبی حصہ بجانب یمن جو نشیب دار ہے۔ اسے تہامہ اور غور کہا جاتا ہے جس کے معنی پست کے ہیں۔ ایسے
ست ہے جغرافیہ داں اسے مستقل صوبہ نہیں بلکہ حجاز ہی کا ایک ٹکڑا گردانتے ہیں۔

ساز۔ بحر احمر کے ساحل پر ایک مستطیل صوبہ ہے۔ تورات میں اس کا نام فاران آیا ہے۔

وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دیا کر۔ ضحیٰ ۱۰

سلام اُس پر عیادت جس نے بیماروں کی فرمائی
سلام اُس پر زباں پہ ہر نَفَس جس کے دُعا آئی

سلام اُس پر بچایا جس نے دامن خود نُمائی سے
سلام اُس پر جمالِ دیں ہے جس کی پارسائی سے

سلام اُس پر تھا سارا زور ہی جس کا بھلائی پر
سلام اُس پر عدو شاہد ہیں جس کی پارسائی پر

سلام اُس پر تَفَوُّق تھا جسے زُہد و تَوَرُّع میں
سلام اُس پر نجاتِ انساں کی ہے جس کے تَتَبُّع میں

سلام اُس پر غلاموں کی بھی جس نے ہم نشینی کی
سلام اُس پر ہے جس پر ختم حَد انسان بینی کی

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى [illegible]
وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ [illegible]
الْعُدْوَانِ

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ [illegible]

سلام اُس پر، جو رَبُّ العرش کی آنکھوں کا تارا ہے
سلام اُس پر، قیامت میں ہمیں جس کا سہارا ہے

سلام اُس پر، نبی ہے جو زمین و آسماں دیدہ
سلام اُس پر، نہیں ہے راہِ منزل جس کی پیچیدہ

سلام اُس پر، کہ جو نازِ حرم ہے، جانِ طیبہ ہے
سلام اُس پر، کہ جس کی ذاتِ اقدس شانِ طیبہ ہے

سلام اُس پر، محبت سے دلوں کو جس نے گرمایا
سلام اُس پر، محبت جس کی ہے مومن کا سرمایا

سلام اُس پر، کہا جس نے، کہ عصبیت بُری شے ہے
سلام اُس پر، کہا جس نے رعونت مشربِ کَے ہے

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ۝ پ۱۱ - توبہ - ۱۲۹

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں پ۲۱ - احزاب - ۶

فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ اب تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے ۝ پ۱۴ - نحل - ۲۹

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے ۝ پ۲۴ - زمر - ۶۰

سلام اُس پرؐ دُعا کو بھی عبادت جس نے فرمایا
سلام اُس پرؐ نہیں اچھی کدُورت جس نے فرمایا

سلام اُس پرؐ کیا ہے منع جس نے ہرزہ گوئی کو
سلام اُس پرؐ کہا ممنوع جس نے عیب جوئی کو

سلام اُس پرؐ کہا جس نے کہ اِک لعنت ہے عیّاری
سلام اُس پرؐ کہا جس نے کہ نعمت ہے نکوکاری

سلام اُس پرؐ کہا جس نے کبھی دِل میں نہ ہو کینہ
سلام اُس پرؐ کہا جس نے کہ دِل ہو مثلِ آئینہ

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ اور ہمارے دلوں میں مومنوں کی طرف سے کینہ نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ۝ پ۲۸ حشر ۱۰

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں ۝ پ۱۸ مومنون ۳

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا ۚ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے پ۲۶ حجرات ۱۲

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کیلئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ۝ پ۱۷ حج ۵۰

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ اور ہمارے دلوں میں مومنوں کی طرف سے کینہ نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ۝ پ۲۸ حشر ۱۰

سلام اُس پر کہا، جائز نہیں رُہبانیت جس نے
سلام اُس پر بڑھائی عظمتِ انسانیت جس نے

سلام اُس پر کہا تُہمت لگانا جُرم ہے جس نے
سلام اُس پر کہا پینا پلانا جُرم ہے جس نے

سلام اُس پر نہ تھا مائل جو تزئین و تکلف پر
سلام اُس پر بجز رب جو نہ راغب تھا تکلّف پر

لا رہبانیۃ فی الاسلام (ارشادِ رسول)

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۲۳﴾	جو لوگ پرہیزگار اور برے کاموں سے بے خبر اور ایمان دار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا و آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ﴿۲۳﴾ پ۱۸۔ نور۔ ۲۳
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا	اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کیلئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ پ۲۔ البقرہ۔ ۲۱۹
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾	اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ﴿۹۰﴾ پ۷۔ مائدہ۔ ۹۰

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ مُشرک تو مُعذّب ہے
سلام اُس پر کہا جس نے شریکِ رب کوئی کب ہے

سلام اُس پر، دُرود اس پر جو سُلطانِ مدینہ ہے
سلام اُس پر کہ جس کے دل میں نفرت ہے نہ کینہ ہے

سلام اُس پر کروڑوں، جو مُزکّی ہے جو ہادی ہے
سلام اُس پر کہ جس نے زخم کھا کر بھی دُعا دی ہے

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ

اور اس لئے کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں برے برے خیال رکھتے ہیں عذاب دے

پ - فتح - ۶

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾

تو خدا کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ﴿۲۱۳﴾

پ۱۹ - شعراء - ۲۱۳

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ جس کا کوئی شریک نہیں — پ۸ - انعام - ۱۶۳

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ﴿۱۶۴﴾

پ۴ - آل عمران - ۱۶۴

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ ۖ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی سو (اے محمد) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر ایک قوم کیلئے راہنما ہوا کرتا ہے ﴿۷﴾

پ۱۳ - رعد - ۷

سلام اُس پر کہ جس کی سنگ ریزوں نے گواہی دی
سلام اُس پر جسے حق نے متاعِ خیر خواہی دی

سلام اُس پر تفوّق جس کا اِک امرِ مسلّم ہے
سلام اُس پر بجُز رب جس سے رتبے میں جو ہے کم ہے

سلام اُس پر کہ جس نے قلعۂ اوہام کو توڑا
سلام اُس پر کہ جس نے بڑھ کے خود اصنام کو توڑا

سلام اُس پر پسند اللہ کو ہے اِک اِک ادا جس کی
سلام اُس پر رضائے حق تعالیٰ ہے، رِضا جس کی

سلام اُس پر نظر ہے مرہمِ خستہ دِلاں جس کی
سلام اُس پر خُدا نے کی ہے خود عظمت بیاں جس کی

سلام اُس پر کہ جس کے موسیٰؑ عمراں منادی تھے
سلام اُس پر کہ جس کے مقتدی تھے جو بھی ہادی تھے

سلام اُس پر کہ جس کو نیّرِ بُرجِ عطا کہیے
سلام اُس پر کہ جس کو فخرِ خاصانِ خُدا کہیے

سلام اُس پر زمینِ کعبہ جس پر ناز کرتی ہے
سلام اُس پر مشیت خُود جسے ہم راز کرتی ہے

سلام اُس پر نظر تھی جس کی موجوداتِ عالم پر
سلام اُس پر کہ جس کے اَن گِنت احسان ہیں ہم پر

سلام اُس پر کہ وقفِ بندگی تھی زندگی جس کی
سلام اُس پر کہ ہے شمعِ ہُدیٰ پیغمبری جس کی

سلام اُس پر جو افضل سب سے ہے شب زندہ داروں میں
سلام اُس پر جو پیارا سب سے ہے اللہ کے پیاروں میں

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسی لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں ۝ پ ۲۷ ۔ ذاریات ۔ ۵۶

فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۔ جو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی ہے ۔ پ ۱۳ ۔ یوسف ۔ ۱۱۱

قُمِ الَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ۝ پ ۲۹ ۔ مزمل ۔ ۲

سلام اُس پر، مٹایا فرقِ رنگ و نسل کا جس نے
سلام اُس پر، برابر ہیں سبھی انساں کہا جس نے

سلام اُس پر کہا ہے جس نے عِندَ اللہِ اَتقٰکُمْ
سلام اُس پر کہا جس نے کہ ہیں اک سطح پر ہم تم

سلام اُس پر بچایا جس نے شخصیت پرستی سے
سلام اُس پر ہمیں جس نے نکالا قعرِ پستی سے

سلام اُس پر تھا نازاں عرش جس کی خوش خرامی پر
سلام اُس پر ملک مامور تھے جس کی سلامی پر

سلام اُس پر کہ ذکرِ خیر ہے راحت اثر جس کا
سلام اُس پر ہے نقشِ پا فرازِ چرخ پر جس کا

سلام اُس پر کہا کفّارِ مکّہ نے امیں جس کو
سلام اُس پر ملی سلطانیٔ دنیا و دیں جس کو

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۱۳﴾ [illegible] پ۲۶ - حجرات - ۱۳

سلام اُس پر تصوّر سے بھی جس کے قلب روشن ہے
سلام اُس پر دلِ اہلِ محبت جس کا مسکن ہے

سلام اُس پر جو ہے بے گانۂ جور و دل آزاری
سلام اُس پر کہ اعدا کی بھی کی ہے جس نے دلداری

سلام اُس پر جو ہے لات و ہُبَل کو توڑنے والا
سلام اُس پر جو ہے ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والا

سلام اُس پر گلے جس نے ملایا اَوس و خزرج کو
سلام اُس پر سنوارا جس نے اُن کی طینتِ کج کو

سلام اُس پر رہا ہے پاس جس کو عہد و پیماں کا
سلام اُس پر دیا احساں سے بدلا جس نے احساں کا

أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى ۝ — بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا ۝ اور تیسرے منات کو کہ یہ بت کہیں خدا ہو سکتے ہیں ۝ — پ - نجم - ۱۹-۲۰

وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا — اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں — پ - بقرہ - ۱۷۷

هَلْ جَزَآءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ — نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے ۝ — پ - رحمٰن - ۶۰

سلام اُس پر کہا معیوب جس نے فرقہ بندی کو
سلام اُس پر کہا محمود جس نے حق پسندی کو

سلام اُس پر مٹایا دل سے داغِ تمکنت جس نے
سلام اُس پر کہ حق گوئی کی بخشی ہے سکت جس نے

سلام اُس پر بتائے جس نے سب آدابِ اسلامی
سلام اُس پر شریعت میں نہیں جس کی کوئی خامی

سلام اُس پر جسے نفرت تھی ظلم و بربریت سے
سلام اُس پر تھا جس کو کام تبلیغِ شریعت سے

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ — جن لوگوں نے اپنے دین میں بہت سے رستے نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں ان کا کام خدا کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ ان کو سب بتائے گا ۝ پ۔ انعام۔۱۶۰

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ۝ — یہ بات تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ۝ پ۔ آل عمران۔۶۰

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝ — اور تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۝ پ۔ نساء۔۳۶

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ — اے پیغمبر ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ پ۔ مائدہ۔۶۷

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ — اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۝ پ۔ توبہ۔۱۹

مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ — پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام خدا کا پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ۝ پ۔ مائدہ۔۹۹

سلام اُس پرؐ کیے کیا کیا ستم جس پر لعینوں نے
سلام اُس پرؐ جسے آزار پہنچائے کمینوں نے

سلام اُس پرؐ کہ جس کو جانِ بزمِ آب و گل کہیے
سلام اُس پرؐ کہ بزمِ آب و گل کا جس کو دل کہیے

سلام اُس پرؐ دیا ہے جس نے منشورِ حیات اکمل
سلام اُس پرؐ کہ تھا جس کو شعورِ حُسنِ ذات اکمل

سلام اُس پرؐ مسلمانوں کا جس سے رشتہ ہے محکم
سلام اُس پرؐ رہا جس سے منوّر خانۂ ارقم

سلام اُس پرؐ نگاہ و قلب کی تطہیر کی جس نے
سلام اُس پرؐ کلامُ اللہ کی تفسیر کی جس نے

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا — آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا (پ ۶ ، مائدہ ۳)

[illegible]

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ۝ — [illegible] ۝ (پ ۱۱ ، توبہ ۱۰۸)

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ — اے پیغمبر کے اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کرے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ۝ (پ ۲۲ ، احزاب)

سلام اُس پر کیے صَرفِ نظر لہو و لعب جس نے
سلام اُس پر نہ جانا بت پرستوں کو مُحِب جس نے

سلام اُس پر کہ اِک اِک بات جس کی قولِ فیصل ہے
سلام اُس پر نصابِ آگہی جس کا مکمل ہے

سلام اُس پر مدد کرتا ہے جو آفت رسیدوں کی
سلام اُس پر حدیثیں جس کی ہیں شمعیں اُمیدوں کی

سلام اُس پر کہا جس نے کہ نافع ہی سے خوش رہیے
سلام اُس پر کہا جس نے کہ خیر النّاس اِسے کہیے

إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۔ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے پ۲۶ محمد ۳۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ — مومنو! ان لوگوں سے جن پر خدا غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو پ۲۸۔ ممتحنہ ۱۳

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ — اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ۝ پ۲۲۔ احزاب ۳۶

خیر الناس من ینفع الناس (ارشادِ نبوی)

سلام اُس پر، جو منصب پر ہدایت کے ہوا فائز
سلام اُس پر، مجاہد میں غلو جس کے نہیں جائز

سلام اُس پر، کہا جس نے، ہے عَلَّامُ الغُیُوب اَللہ
سلام اُس پر، کہا جس نے، ہے سَتَّارُ العُیُوب اَللہ

سلام اُس پر، نہیں جس کا تَشَتُّت کج کُلاہوں سے
سلام اُس پر، کہ جو افضل تریں ہے بادشاہوں سے

سلام اُس پر، کہ تاجِ خُسروی ہے نقشِ پا جس کا
سلام اُس پر جوابِ ظلم ہے حرفِ دُعا جس کا

سلام اُس پر، جو ہے قبلہ نُما سجدہ گزاروں کا
سلام اُس پر، تبسم جس کا ہے حاصل بہاروں کا

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۝ پ۱۳ - یوسف - ۱۱۱

وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ۝ پ۱۰ - توبہ - [illegible]

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ۝ پ۳ - بقرہ - ۲۸۲

اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَوْمِيْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (ارشادِ رسول)

سلام اُس پرؐ کہا جس نے کہ رُو گرداں نہ حق سے ہو
سلام اُس پرؐ کہا جس نے کبھی نالاں نہ ہو حق سے

سلام اُس پرؐ جسے محفل طرازِ عرشیاں کہیے
سلام اُس پرؐ دو عالم کی جسے رُوحِ رواں کہیے

سلام اُس پرؐ الف اللہ کا ہے جس کا قدِ رعنا
سلام اُس پرؐ خمِ ابرو ہے جس کا ماہِ نو جیسا

سلام اُس پرؐ کہ جس پر حُسنِ یوسفؑ کو بھی رشک آئے
سلام اُس پرؐ کہ جس کے رُوبرو سُورج بھی شرمائے

سلام اُس پرؐ جبیں ہے مطلعِ انوارِ حق جس کی
سلام اُس پرؐ نہیں ہے بات کوئی بھی اَدق جس کی

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ — یہ اس لئے کہ خدا کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں۔ اور یہ کہ خدا ہی عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے ۝ پ۲۱۔ لقمان ۳۰

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ — (کثرتِ) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ پ۲۶۔ فتح ۲۹

سلام اُس پر کہ ہیں وَالْفَجْر جس کے عارضِ تاباں
سلام اُس پر کہ ہیں وَاللَّیل جس کے گیسوئے جُنباں

سلام اُس پر کہ جس کی خاکِ پا، آنکھوں کا سُرما ہے
سلام اُس پر پسندیدہ غذا میں جس کی خُرما ہے

سلام اُس پر کہ اکثر جس کا چُولھا سَرد رہتا تھا
سلام اُس پر زباں سے جو کبھی اُف تک نہ کہتا تھا

سلام اُس پر پھٹے کپڑے جو اپنے آپ سیتا تھا
سلام اُس پر برائے حفظِ دینِ حق جو جیتا تھا

سلام اُس پر جو اکثر لکڑیاں بھی چُن کے لاتا تھا
سلام اُس پر جو چَوپایوں کو بھی پانی پلاتا تھا

سلام اُس پر پھٹے جُوتے جو اپنے گانٹھ لیتا تھا
سلام اُس پر کسی کو بھی نہ جو تکلیف دیتا تھا

وَالْفَجْرِ ① پ ۳۰ فجر ۱ فجر کی قسم ①

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ① پ ۳۰ لیل ۱۰ رات کی قسم جب وہ کر چھپالے ①

سلام اُس پر، نہ تھا مائل جو گھر کی زیب و زینت پر
سلام اُس پر، تھیں شاخیں جس جلیل القدر کی چھت پر

سلام اُس پر، کہ ہر لذّت سے جس نے ہاتھ اُٹھایا ہے
سلام اُس پر، کہ جس کے بوریا ہی کام آیا ہے

سلام اُس پر، جو اُمّت میں غنائم بانٹ دیتا تھا
سلام اُس پر، جو اطمینان کا پھر سانس لیتا تھا

سلام اُس پر، جو راہِ حق میں سب کچھ بخش دیتا تھا
سلام اُس پر، جو تسلیم و رضا سے کام لیتا تھا

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ باہم متّحد رہنا
سلام اُس پر، کہا جس نے خدا کا ہے یہی کہنا

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۔ ۱۸ کہف ۔ ۴۶
مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق و زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ
پس (اے محمد) جیسے اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں ویسے ہی تم بھی صبر کرو اور ان کے لیے (عذاب) جلدی نہ مانگو ۔ ۴۶ ۔ احقاف ۔ ۳۵

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا
اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا ۔ ۳ ۔ آل عمران ۔ ۱۰۳

سلام اُس پر کہا جس نے بچو اِسراف سے لوگو
سلام اُس پر کہا جس نے کفایت کیا ہے یہ سوچو

سلام اُس پر کہ جس نے بُخل سے روکا ہے انساں کو
سلام اُس پر کہ جس نے بر محل ٹوکا ہے انساں کو

سلام اُس پر کہا جس نے کہ ہے اِک رہ گزر دُنیا
سلام اُس پر کہ جس نے رازِ عقبیٰ کر دیا افشا

وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾ پ۔ انعام ۱۴۲
اور بیجا نہ اڑاؤ کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿۲۷﴾
کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے ﴿۲۷﴾ پ۔ بنی اسرائیل ۲۷

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ﴿۳۸﴾
دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ﴿۳۸﴾ پ۔ محمد ۳۸

وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾
اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ﴿۶۷﴾ پ۔ فرقان ۶۷

أَرَضِيتُم بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۳۸﴾
کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں ﴿۳۸﴾ پ۔ توبہ ۳۸

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾
اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے ﴿۲۴﴾ پ۔ رعد ۲۴

سلام اُس پر دلوں کی دین سے تطہیر کی جس نے
سلام اُس پر عطا قرآن سی اکسیر کی جس نے

سلام اُس پر کہا جس نے کہ مُحسن رب کے پیارے ہیں
سلام اُس پر کہا جس نے کہ مُخلص بھی ہمارے ہیں

سلام اُس پر کہ سمجھائے رموزِ جاہدوا جس نے
سلام اُس پر بتائی حکمتِ لاتفسدوا جس نے

سلام اُس پر دیا غضِ بصر کا بھی سبق جس نے
سلام اُس پر بڑھائی آبروئے حرفِ حق جس نے

وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۵۹﴾ — اور کوئی تر اور خشک چیز نہیں ہوگی جو کتاب روشن میں لکھی ہوئی نہ ہو ﴿۵۹﴾ پ۔ انعام ۵۹

وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹۵﴾ — اور نیکی کرو بیشک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿۱۹۵﴾ پ۔ بقرہ ۔ ۱۹۵

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ — اور خدا کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے پ ۔ حج ۔ ۷۸

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿۱۱﴾ — اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ﴿۱۱﴾ پ ۔ بقرہ ۔ ۱۱

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ — اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں پ ۔ نور ۳۱

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ — مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان سے خبردار ہے ﴿۳۰﴾ پ ۔ نور ۳۰

سلام اُس پر کہ جو ہے مُحرمِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبیٰ
سلام اُس پر بتایا جس نے رازِ رَبِّیَ الْاَعْلیٰ

سلام اُس پر کہ جو لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْض کہتا ہے
سلام اُس پر عبادت ہے جو تم پر فرض کہتا ہے

سلام اُس پر کہا وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ بارہا جس نے
سلام اُس پر کہا غیبت کو یکسر ناروا جس نے

سلام اُس پر اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ کہا جس نے
سلام اُس پر کہ علم و فن کو لَا يَنْفَكّ کہا جس نے

وبالوالدین احسانا وبذی القربیٰ والیتمٰی والمسٰکین والجار ذی القربیٰ والجار الجنب والصاحب بالجنب وابن السبیل وما ملکت ایمانکم — اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں [illegible] — پ ۵ نساء ۳۶

ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحها ذٰلکم خیر لکم ان کنتم مؤمنین — [illegible] — پ ۸ اعراف ۸۵

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون — اور میں نے جن اور انسان کو [illegible] — پ ۲۷ ذاریات ۵۶

والرجز فاهجر — اور ناپاکی سے دور رہو — پ ۲۹ مدثر ۵

ولا یغتب بعضکم بعضا — اور کوئی کسی کی غیبت کرے — پ ۲۶ حجرات ۱۲

الم نشرح لک صدرک — [illegible] — پ ۳۰ الم نشرح ۱

اطلبوا العلم من المهد الی اللحد (ارشاد نبوی)

سلام اُس پرؐ کہا جس نے، بچو تم بدگمانی سے
سلام اُس پرؐ کہا جس نے، حَذَر مفسد بیانی سے

سلام اُس پرؐ کہا جس نے کہ اِستکبار سے بچنا
سلام اُس پرؐ کہا جس نے کہ اِستہزار سے بچنا

سلام اُس پرؐ کہا جس نے کہ شیخی بھی بُری شے ہے
سلام اُس پرؐ کہا جس نے کہ اِتراتے ہو تم بے جے

سلام اُس پرؐ بتایا نکتۂ اَیْنَ الْمَفَرّ جس نے
سلام اُس پرؐ کیا ارشاد کَلَّا لَا وَزَر جس نے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ — اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں۔ پ۲۶۔ حجرات ۱۲

یا عائشہ من خاف الناس من لسانه فهو من اهل النار
یا عائشہ! جس شخص کی زبان سے لوگ ڈرتے ہوں وہ جہنمی ہے ——
"O A'ic. one whose evil-speaking tongue is an object of fear for the people belongs to Hell."

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا — اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا۔ پ۱۔ بقرہ ۸۳

وَیْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ — ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۝ پ۳۰۔ ہمزہ ۱

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ — خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ۝ پ۲۱۔ لقمان ۱۸

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ۝ — وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا ۝ پ۱۴۔ نحل ۲۳

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ — اس دن انسان کہے گا کہ اب کہاں بھاگ جاؤں ۝ پ۲۹۔ قیامت ۱۰
بے شک کہیں پناہ نہیں ۝ پ۲۹۔ قیامت ۱۱

سلام اُس پر کہا جس نے عَبُوسًا قَمطَرِیرًا بھی
سلام اُس پر زباں پر جس کی آیا زَمہَرِیرًا بھی

سلام اُس پر کہا جس نے نہیں غیظ و غضب اچھا
سلام اُس پر کہا جس نے نہیں ہرگز غَضَب اچھا

سلام اُس پر کہا جس نے کہ مہلک ہے غلط کاری
سلام اُس پر کہا جس نے غلط ہے چور بازاری

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ⑩ پ ۲۹ – دہر – ۱۰
ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو کریہہ المنظر اور دلوں کو سخت مضطر کر دینے والا ہے ⑩

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ⑬
ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ دھوپ کی حدت دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ⑬ پ ۲۹ – دہر – ۱۳

الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿﴾
جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿﴾ پ ۴ – آل عمران – ۱۳۴

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿﴾
ان سب عادتوں کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک بہت ناپسند ہے ﴿﴾ پ ۱۵ – بنی اسرائیل – ۳۸

سلام اُس پر کہا جس نے نہیں کم تولنا اچھا
سلام اُس پر کہا جس نے، کہ ہے سچ بولنا اچھا

سلام اُس پر کہا جس نے نہ پھیلانا تم افواہیں
سلام اُس پر کہا جس نے یہ منزل کی نہیں راہیں

سلام اُس پر کہ ہم کو عفو کی تلقین کی جس نے
سلام اُس ذوالکرم پر شرحِ یوم الدین کی جس نے

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۞ — اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد کرتے نہ پھرو ۞ پ ۱۹ شعراء ـ ۱۸۳

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۞ — اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو ۞ پ ۲۷ رحمٰن ـ ۹

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۞ — اور جب کوئی چیز ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور جب تول کر دو تو ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ۞ پ ۱۵ بنی اسرائیل ـ ۳۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۞ — اے اہل ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو ۞ [illegible]

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۞ — جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور خدا کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی ۞ [illegible]

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ۞ — اے محمد عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کرلو ۞ پ ۹ اعراف ـ ۱۹۹

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ ۞ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ۞ — پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا ۞ اس دن ہوگا جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ۞ پ ۲۶ ذاریات ـ ۱۲ ـ ۱۳

سلام اُس پر، کہ دُنیا کو، پیامِ حق دیا جس نے
سلام اُس پر کہ بے ہمتا نظامِ حق دیا جس نے

سلام اُس پر، سنایا حکم جس نے لَاتُبَذِّرْ کا
سلام اُس پر، بتایا بھید جس نے لَاتُصَعِّرْ کا

سلام اُس پر کہا جس نے بُری ہے تیز رفتاری
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ اِستہزا ہے بیماری

سلام اُس پر، کہا لَاتَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اُس نے
سلام اُس پر، کہا اَللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اُس نے

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ — کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا ۝ پ۲۲ ۔ سبا ۔ ۴۹

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝ — اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ ۝ پ۱۵ بنی اسرائیل

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ — کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے ۝ پ۱۵ ۔ بنی اسرائیل ۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ — اور (از راہِ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا پ۲۱ لقمان

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ — اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا پ۲۱ لقمان ۔ ۱۹

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ — اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا ۝ پ۱۷ ۔ انبیاء ۔ ۴۱

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ — اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے پ۸ انعام ۔ ۱۵۲

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ — اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۝ پ۴ ۔ آل عمران ۔ ۷۴

سلام اُس پر، کہا پاسِ قرابت جس نے، لازم ہے
سلام اُس پر، کہا باہم اُخوت جس نے لازم ہے

سلام اُس پر، سنایا حکم جس نے عیب پوشی کا
سلام اُس پر، بتایا نفع جس نے سخت کوشی کا

سلام اُس پر، لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ کہا جس نے
سلام اُس پر، کہ مَا فِی الْاَرْض بھی فرما دیا جس نے

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

تو اہلِ قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو اُن کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ رضائے خدا کے طالب ہیں یہ اُن کے حق میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ۝ پ ۲۱ - روم - ۳۸

من آذى جاره فليس منى (حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
جو شخص اپنے پڑوسی کو آزار پہنچائے وہ میری امت میں نہیں ہے۔
One who harms one's neighbour is not one of my ummah.

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔ پ ۵ - نساء - ۳۶

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ۝ پ ۲۶ - حجرات - ۱۰

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
تمام اہلِ ایمان آپس میں بھائی بھائی ہیں —
The believers are but one brotherhood.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا خبردار ہے ۝ پ ۲۲ - سبا - ۱

سلام اُس پر کہا جس نے کہ گھاٹا ہے فواحش میں
سلام اُس پر، کہا جس نے، جیو نیکی کی خواہش میں

سلام اُس پر، کہا ہے جس نے پاکیزہ لباسی کو
سلام اُس پر، کیا ہے سہل جس نے حق شناسی کو

سلام اُس پر نوید اَنتُمُ الاَعلَون دی جس نے
سلام اُس پر کہ اِن کُنتُم کی بھی توضیح کی جس نے

سلام اُس پر کہا لاَتَلمِزُوا جس داعیِ حق نے
سلام اُس پر کہا لاَتَلبِسُوا جس داعیِ حق نے

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ — اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکو — پ ۸ انعام ۱۵۲

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ — کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے ۝ پ ۸ اعراف ۵۶

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ — اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو ۝ پ ۲۹ مدثر ۴

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝ — اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ۝ پ ۴ آل عمران ۱۳۹

وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ — اپنے (مومن) بھائی کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو، ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ۝ پ ۲۶ حجرات ۱۱

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ — اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ۝ پ ۱ بقرہ ۴۲

سلام اُس پر کہا لَا یَشْہَدُوْنَ الزُّوْرَ بھی جس نے
سلام اُس پر، شہادت کا دیا دستور بھی جس نے

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ شرک اِثمِ کبیرہ ہے
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ دل مُشرِک کا تیرہ ہے

سلام اُس پر کہا تِلْکَ حُدُوْدُ اللہ بھی جس نے
سلام اُس پر کیا مومن کو حشر آگاہ بھی جس نے

سلام اُس پر، کہا جس نے نہ آئے پاس مایوسی
سلام اُس پر کہا جس نے کہ ہے وسواس مایوسی

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ — اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ۝ پ۱۹ ۔ فرقان ۷۲

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ — خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا، شرک تو بڑا بھاری ظلم ہے ۝ پ۲۱ ۔ لقمان ۱۳

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ۝ — خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا۔ اور جس نے خدا کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا ۝ پ۵ ۔ نساء ۱۱۶

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ — یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گنہگار ہوں گے ۝ پ۲ ۔ بقرہ ۲۲۹

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ — اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے ۝ پ۱۳ ۔ رعد ۲۴

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ — خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا پ۲۴ ۔ زمر ۵۳

سلام اُس پر کہا جس نے کہ تم قرآن کو سمجھو
سلام اُس پر، کہا جس نے کہ دین ایمان کو سمجھو

سلام اُس پر، کبھی ٹالا نہیں جس نے سوالی کو
سلام اُس پر، بُرا سمجھا نہ جس نے خستہ حالی کو

سلام اُس پر کہا لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ جس نے
سلام اُس پر کیا ارشاد شُوْرٰی بَیْنَھُمْ جس نے

سلام اُس پر، کہا خالق نے جس سے فَاعْفُ عَنْھُمْ بھی
سلام اُس پر نشاطِ رُوح ہے جس کا تبسم بھی

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا ۝ — بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگ رہے ہیں ۝ پ ۲۶۔ محمد۔ ۲۴

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَاِیَّاکُمْ اِنَّ قَتْلَھُمْ کَانَ خِطْاً کَبِیْرًا ۝ — اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ۝ پ۔ انعام۔ ۱۵۱

وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّھِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَمْرُھُمْ شُوْرٰی بَیْنَھُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ — اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۝ پ ۲۵۔ شوریٰ۔ ۳۸

فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاصْفَحْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ — ان کو معاف کر دو اور درگزر کرو کہ خدا احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۝ پ ۶۔ مائدہ۔ ۱۳

سلام اُس پر، کہ مَازَاغَ الْبَصَرُ ہے شان میں جس کی
سلام اُس پر محبت جذب ہے ایمان میں جس کی

سلام اُس پر، کہا جس نے فَلَا تَحْرِضْ عَلَى الدُّنْيَا
سلام اُس پر کہ جس نے سہل کر دی منزلِ عُقبیٰ

سلام اُس پر جسے تھی سخت نفرت بدزبانی سے
سلام اُس پر کیے دل فتح جس نے خوش بیانی سے

سلام اُس پر، کہ معراجِ ادب ہر بات تھی جس کی
سلام اُس پر کمالِ علم و حکمت ذات تھی جس کی

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ — پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ — ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی ۝ پ ۔ نجم ۔ ۱۷

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا — اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا پ ۔ بقرہ ۔ ۸۳

اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝ — دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ۝ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ۝ پ ۔ طٰہٰ ۔ ۴۴

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ — مومنو! خدا سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو ۝ پ ۔ احزاب ۔ ۷۰

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ — خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک پیغمبر بھیجے جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور ان کو پاک کرتے اور خدا کی کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ۝ پ ۔ آل عمران ۔ ۱۶۴

سلام اُس پر، اضافہ جس نے چاہا عِلم میں اپنے
سلام اُس پر کمی جس نے نہیں کی حِلم میں اپنے

سلام اُس پر، کہا، دُخترکُشی کو چھوڑ دو، جس نے
سلام اُس پر، کہا باطل سے رشتہ توڑ دو جس نے

سلام اُس پر، کہا بچنے کو، قولَ الزُّور سے جس نے
سلام اُس پر، کہا لاتَقنَطُوا جمہور سے جس نے

سلام اُس پر، کہ جو حاذق طبیبِ نوعِ انساں ہے
سلام اُس پر، خدا دستِ شفا پر جس کے نازاں ہے

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ — اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۝ پ طٰہٰ ۔ ۱۱۴

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۝ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ۝ — اور جب لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی ۝ التکویر

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ — یہ اس لئے کہ خدا کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں۔ اور یہ کہ خدا ہی عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے ۝ پ ۲۱ ۔ لقمان

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ — اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو ۝ پ ۱۷ ۔ حج ۔ ۳۰

لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ — خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا ۔ پ ۲۴ ۔ زمر ۔ ۵۳

سلام اُس پر، کہ جو ہے ماہرِ امراضِ رُوحانی
سلام اُس پر، کہ ہے ممنون جس کی نوعِ انسانی

سلام اُس پر، دمِ عیسیٰؑ شفا کا جس سے طالب ہے
سلام اُس پر، یدِ بیضا ضیا کا جس سے طالب ہے

سلام اُس پر، عطا کی دولتِ عرفاں ہمیں جس نے
سلام اُس پر بنایا واقعی انساں ہمیں جس نے

سلام اُس پر، کہا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ جس نے
سلام اُس پر، کہا لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَہُمْ جس نے

سلام اُس پر، کہا عالم سے عابد ہے فرو جس نے
سلام اُس پر، بڑھائی شمعِ علم و فن کی لَو جس نے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ پ ۲۶ - حجرات ۲

اے ایمان والو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے اعمال اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو ۝ پ ۲۶ - حجرات ۲

لَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ خدا ان کو ہرگز نہ بخشے گا، بے شک خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ۝ پ ۲۸ - منافقون ۶

سلام اُس پر، دل آزاری سے جس نے منع فرمایا
سلام اُس پر، سیہ کاری سے جس نے منع فرمایا

سلام اُس پر، کہ جس پر آیتِ صوم و صلوٰۃ اتری
سلام اُس پر کہ جس پر آیتِ اٰتُوا الزکٰوۃ اُتری

سلام اُس پر ہے جائز جس سے اُنظُرنا لَنا کہنا
سلام اُس پر روا ہے جس سے اِسمَع قالَنا کہنا

سلام اُس پر بتایا نکتۂ لاتُسرِفُوا جس نے
سلام اُس پر دیا آئینۂ لَم یَقتُرُوا جس نے

سلام اُس پر جو اَلاَعمالُ بِالنِّیّات کہتا ہے
سلام اُس پر جو نیکی کے لیے دن رات کہتا ہے

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ — نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ پ ۱۔ البقرہ ۔ ۴۳

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ — مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ پ ۲۔ البقرہ ۔ ۱۸۳

وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ — اور بے جا نہ اڑاؤ کہ خدا بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ پ ۸۔ انعام ۔ ۱۴۱

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَامًا — اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں [illegible] ۔ الفرقان [illegible]

سلام اُس پر، کہا جس نے کرو ماں باپ پر احساں
سلام اُس پر، کہا جس نے ہیں اِن کے آپ پر احساں

سلام اُس پر کہا جس نے خدا کو عجز پیارا ہے
سلام اُس پر، کہا جس نے وہی خالق ہمارا ہے

سلام اُس پر جو شارح ہے حقوقِ اِزدِواجی کا
سلام اُس پر، عرب قائل ہے جس کی خوش مزاجی کا

سلام اُس پر سراج السالکیں تعریف ہے جس کی
سلام اُس پر شفیعُ المذنبیں توصیف ہے جس کی

سلام اُس پر، بتایا نکتۂ سُود و زیاں جس نے
سلام اُس پر، تہجد کی فضیلت، کی بیاں جس نے

وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۚ — اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ پ۲۶ - احقاف ۱۵

وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ — اور خدا کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ پ۲ - بقرہ ۲۲۸ — اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے ۝

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ — کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ۝ پ۲۹ - مزمل ۶

سلام اُس پر کہا جس نے کہ ذکرُ اللہ افضل ہے
سلام اُس پر کہا جس نے پریشانی کا یہ حل ہے

سلام اُس پر کہا جس نے نمازِ پنج گانہ کو
سلام اُس پر جو لایا لب پہ رازِ عارفانہ کو

سلام اُس پر کہا جس نے پڑھو ترتیل سے قرآں
سلام اُس پر کہا جس نے کہ ہے اُمّ الکتاب آساں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ — جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۝ پ۲۸ - تغابن - ۱

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ — تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ۝ پ۲۹ - مزمل - ۸

وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝ — اور نماز کے پابند رہو کچھ شک نہیں کہ نماز بےحیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسے جانتا ہے ۝ پ۲۱ - عنکبوت - ۴۵

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝ — (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ خدا سے آرام پاتے ہیں (ان کو) سن رکھو کہ خدا کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں ۝ پ۱۳ - رعد - ۲۸

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ۝ — بےشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے ۝ پ۵ - نساء - ۱۰۳

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ — اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ۝ پ۲۹ - مزمل - ۴

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝ — اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۝ پ۲۷ - قمر - ۱۷

سلام اُس پر، امامت مسجدِ اقصیٰ میں کی جس نے
سلام اُس پر بنایا انبیاء کو مقتدی جس نے

سلام اُس پر، کہا جس نے کہ قابو نفس پر رکھو
سلام اُس پر کہا جس نے کہ نیکی پر نظر رکھو

سلام اُس پر کہا جس نے نہیں ہے اِستکبار اچھا
سلام اُس پر، کہا جس نے ہے عجز و انکسار اچھا

سلام اُس پر، کہا جس نے حیا کو جزوِ ایماں کا
سلام اُس پر کہا جس نے بلند اخلاق انساں کا

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①
وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اسے اپنی نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے ①
پ۱۵ - بنی اسرائیل - ۱

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ ﴿۳۸﴾
ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے ﴿۳۸﴾
پ۲۹ - مدثر - ۳۸

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ﴿۷﴾
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ﴿۷﴾
پ۳۰ - بینہ - ۷

أفضلکم ایماناً احسنکم اخلاقاً ۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم)
تم میں ایمان کے لحاظ سے وہی افضل ہے جو اخلاق کے لحاظ سے بہتر ہے۔
The best among you in respect of faith is one who is most excellent in morals and manners.

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۳۳﴾
اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں ﴿۳۳﴾

سلام اس پر، کہا جس نے، کہ ہے رزقِ حلال اچھا
سلام اُس پر، کہا جس نے ہے نیکی کا مآل اچھا

سلام اُس پر نصائحِ امر بالمعروف دی جس نے
سلام اُس پر عنِ المنکر کی بھی تنبیہ کی جس نے

سلام اُس پر چھڑائی جس نے میخواروں سے میخواری
سلام اُس پر کہ سیرت جس کی ہے رازِ نکوکاری

سلام اُس پر، کہا جس نے، کرو تم غور قرآں پر
سلام اُس پر، عمل خود جس کا تھا ہر حکمِ یزداں پر

العبادۃ سبعۃ اجزاء وافضلها طلب الحلال ۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم)
عبادت کے سات حصے ہیں جن میں سب سے افضل حلال روزی کی کوشش ہے۔

Prayer has seven parts; seeking livelihood through lawful means has precedence over others.

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۲۵﴾	ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ﴿۲۵﴾ پ ۔ انشقاق ۔ ۲۵
يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ	وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں ۔ [illegible]
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۹۰﴾	اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ﴿۹۰﴾ پ ۔ مائدہ ۔ ۹۰
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾	بے شک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے ﴿۲۲﴾ پ ۔ تطفیف ۔ ۲۲
أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾	بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں ﴿۲۴﴾ پ ۔ نساء ۔ ۸۲

سلام اُس پر ائمہ بھی ہیں جس کے خوشہ چینوں میں
سلام اس پر کہ ہے ممتاز جس کا دین دینوں میں

سلام اُس پر، گدائے در ہیں جس کے اولیا سارے
سلام اُس پر کہ جس کے مقتدی ہیں اتقیا سارے

سلام اُس پر جو بے ریب و گماں ہے محسنِ عالم
سلام اُس پر کہ خاکِ پا ہے جس کی قائدِ اعظم

سلام اُس پر جو ہے ارض و سما میں آیۂ رحمت
سلام اُس پر جو ہے دارِ جزا میں سایۂ رحمت

سلام اُس پر، گلے بچھڑے ہوؤں کو جو ملاتا ہے
سلام اُس پر سلیقہ زندگی کا جو سکھاتا ہے

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ — اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ۝ پ۳۔ آل عمران۔ ۸۵

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ — دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے ۔ پ۳ ۔ آلِ عمران ۔ ۱۹

يَسْــَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝ — پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟ ۝ اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ۝ پ۲۶ ۔ الذّٰریٰت

سلام اُس پر فلاطوں جس کے آگے طفلِ مکتب ہے
سلام اُس پر ارسطو جس کے آگے مُہر بر لب ہے

سلام اُس پر کہ ہیں رشکِ شہاں دریوزہ گر جس کے
سلام اُس پر کہ جبریلِ امیں آتے ہیں گھر جس کے

سلام اُس پر اجل ترساں ہے جس کے جاں نثاروں سے
سلام اُس پر ہوا خائف نہ جو تنہا ہزاروں سے

سلام اُس پر بتایا ہم کو بَل اَحْیَا کا راز اُس نے
سلام اُس پر مجاہد کو کیا ہے سرفراز اُس نے

سلام اُس پر شہادت کو کہا خیر الممات اُس نے
سلام اُس پر بتائے جاہِدُوا کے سب نکات اُس نے

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ — پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں [illegible]

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۝ — اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں، (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ۝ سورۃ البقرہ

وَجَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ — اور خدا کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے [illegible]

سلام اُس پر، تھے غازی تین سو تیرا[۳۱۳] جری جس کے
سلام اُس پر، جو تھا سالار، بازو تھے قوی جس کے

سلام اُس پر کہ جو بدر و اُحد میں اِک سپاہی ہے
سلام اُس پر کہ جو مسند نشینِ خیر خواہی ہے

سلام اُس پر کہ خود اللہ نے جس کی حفاظت کی
سلام اُس پر کہ خود اللہ نے جس کی اعانت کی

سلام اُس پر سُنا ہے مژدۂ فتحِ مُبیں جس نے
سلام اُس پر دلایا اجرِ نیکی کا یقیں جس نے

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۝ اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے گا [illegible]

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ جب خدا کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی ۝ پ۳۰۔ نصر ۱

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ (اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف ۝ پ۲۶۔ فتح ۱

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو خدا ان کا پورا صلہ دے گا۔ اور خدا ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ۝ پ۳۔ آل عمران ۵۷

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہو گا اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ۝ پ۲۴۔ حٰم سجدہ ۴۶

سلام اُس پر جو ہر غزوے میں تھا ثابت قدم یکسر
سلام اُس پر یدُ اللّٰہی تھے جس کی تیغ کے جوہر

سلام اُس پر رکانہ کو پچھاڑا جس نے اک پل میں
سلام اُس پر نہ تھا مدِّ مقابل جس کا کس بل میں

سلام اُس پر جو استقلال میں بھی سب پہ فائق تھا
سلام اُس پر، درود اُس پر جو محبوبِ خلائق تھا

سلام اُس پر، نَصْرٌ وَّالْفَتْح کی بھی جس نے تنہا ئی
سلام اُس پر کلیدِ کعبۃ اللہ جس کے ہاتھ آئی

رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم قرشی مطلبی قریش میں سب سے زیادہ طاقت ور تھا۔ فتح مکہ کے بعد مسلمان ہو گیا

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① جب خدا کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی ① پ۳۰۔ نصر۱

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ① (اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف ① پ۲۶۔ فتح۱

سلام اُس پر تھی جس کو آرزو تحویلِ قبلہ کی
سلام اُس پر خُدا نے کی ہے جس کی آرزو پوری

سلام اُس پر کہ ممکن ہی نہیں جس کی ثنا خوانی
سلام اُس پر کہ جو ہے مظہرِ اوصافِ ربّانی

سلام اُس پر، ہمیں ہر حکمِ ربّی جس نے پہنچایا
سلام اُس پر جو گمراہوں کو سیدھی راہ پر لایا

سلام اُس پر کہ جس کو مصدرِ لطف و کرم کہیے
سلام اُس پر کہ جس کو رونقِ بیتُ الحرم کہیے

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ

(اے محمدؐ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔ پ۲۔ بقرہ۔ ۱۴۴

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ

اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ پ۶۔ مائدہ۔ ۶۷

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝

پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام خدا کا پہنچا دینا ہے اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ۝ پ۷۔ مائدہ

سلام اُس پر، کیا صحرا کو رشکِ صد چمن جس نے
سلام اُس پر، بحکمِ رب کیا ترکِ وطن جس نے

سلام اُس پر نشاطِ قلب و جاں جس کا تصور ہے
سلام اُس پر، شجاعت آفریں جس کا تہوّر ہے

سلام اُس پر جو نفسیاتِ انسانی کا ماہر ہے
سلام اُس پر کہ جس کا ایک باطن ایک ظاہر ہے

سلام اُس پر کہ جو خوش طبع، خوش دل خوبصورت ہے
سلام اُس پر کہ جو خوش وضع، خوش بیں، پاک سیرت ہے

سلام اُس پر، کہ جس کو آمنہ کا لال کہتے ہیں
سلام اُس پر، جسے لاریب حق تمثال کہتے ہیں

سلام اُس پر جو آغوشِ حلیمہ میں چمکتا ہے
سلام اُس پر یتیمی کا جو دل میں داغ رکھتا ہے

سلام اُس پر کہ جنّتی بیٹی تھی لختِ دل جس کی
سلام اُس پر نظر ہے فاطمہؓ پر مستقل جس کی

سلام اُس پر کہ بیٹی جس کی پانی بھر کے لاتی ہے
سلام اُس پر مشیّت آبرو جس کی بڑھاتی ہے

سلام اُس پر بڑھائی جس نے شانِ صبرِ ایوبیؑ
سلام اُس پر کہ جس کی منفرد ہے ایک اک خوبی

سلام اُس پر کہ جس پر اہلِ صُفّہ جان دیتے تھے
سلام اُس پر کہ جس سے درسِ دینِ حق یہ لیتے تھے

سلام اُس پر کہ جو سجدے میں بھی آنسو بہاتا ہے
سلام اُس پر کہ جو خوفِ خُدا سے تھرتھراتا ہے

سلام اُس پر کہ ہیں پیوند بھی، تہ بند میں جس کے
سلام اُس پر گداؤں پر نہیں، در بند بھی جس کے

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ۞ اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا، بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۞ پ ۲۱ ۔ لقمان۔

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سلام اُس پر، ہوا قالین سے ہے، بوریا جس کو
سلام اُس پر، نیابت کا خُدا کی حق ملا جس کو

سلام اُس پر کھجوریں اور ستو ہیں غذا جس کی
سلام اُس پر، ہے یکتا شانِ تسلیم و رضا جس کی

سلام اُس پر، کہ جس کے جسم پر ملبوسِ حبرہ تھا
سلام اُس پر، سراسر سادگی جس کا وتیرہ تھا

سلام اُس پر، جو خندق کھودنے والوں میں شامل تھا
سلام اُس پر پسینے میں جو تر، مزدورِ خوش دل تھا

سلام اُس پر، کدال احزاب میں جس نے چلائی ہے
سلام اُس پر دلِ ہر سنگ تک جس کی رسائی ہے

سلام اُس پر جو محنت کش ہے خود تعمیرِ مسجد میں
سلام اُس پر جو ہے گرمِ عمل توقیرِ مسجد میں

حبرہ ۔ یمن کی دھاری دار چادر۔ حضورؐ کو یہ چادریں بہت مرغوب تھیں۔

صحابۂ کرام غزوۂ احزاب میں یہ شعر بآوازِ بلند پڑھا کرتے تھے۔

نحن الذین بایعوا محمدا
علی الجہاد ما بقینا ابدا

حاصل یہ جہاد میں سعادت کی ہے
تا زیست محمدؐ سے کہ ہم ساتھی

پیغمبرِ اسلام کی بیعت کی ہے
اے بار الٰہی یہ نیت کی ہے

[illegible] مرادآبادی

سلام اُس پر، جو سویا، آہ کھُرّی چارپائی پر
سلام اُس پر تصدّق فرشِ گُل جس کی چٹائی پر

سلام اُس پر، رہا محروم جو باریک روٹی سے
سلام اُس پر، کیا جس نے شکم پُر، موٹی جھوٹی سے

سلام اُس پر، غلاموں کی بھی دعوت جس نے کھائی ہے
سلام اُس پر، جسے مطلوب اُمّت کی بھلائی ہے

سلام اُس پر، کہ حقِ مزدُور کا جس نے دلایا ہے
سلام اُس پر، کہ جس نے بارِ محنت بھی اُٹھایا ہے

سلام اُس پر، جسے بچّے سمجھتے ہیں شفیق اپنا
سلام اُس پر، کہا بوڑھوں نے بھی جس کو رفیق اپنا

سلام اُس پر، کہ جس کے عہد میں ہیں باأماں ذِمّی
سلام اُس پر، کہ جس کے فیض سے ہیں شادماں ذِمّی

أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔

سلام اُس پر کہ جس کی عورتوں پر خاص شفقت ہے
سلام اُس پر، کہ جس کی عاشِروھُنَّ ہدایت ہے

سلام اُس پر کہی ہے بات اِک اِک برمحل جس نے
سلام اُس پر، کہا خِدمت کو شُغلِ بے بدل جس نے

سلام اُس پر جو کھیون ہار ہے دیں کے سفینے کا
سلام اُس پر، سلیقہ ہم نے سیکھا جس سے جینے کا

سلام اُس پر، چلا ہے سِلسِلہ جس سے اِمامت کا
سلام اُس پر، رِضائے حق ہے مَقصد جس کی بیعت کا

سلام اُس پر، نہ کی تلقین جس نے جارحیّت کی
سلام اُس پر، نصیحت جس نے کی دینی حمیّت کی

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ⑲ پ نساء ۱۹

اور اُن کے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ⑲

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ⑳

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ⑳ پ۲۲ - احزاب ۳۶

افضل الاشغال خدمت الناس (حدیث رسولؐ)

سلام اُس پر چُکایا جس نے جھگڑا سنگِ اسود کا
سلام اُس پر، کہ یہ ورثہ تھا، جس کے جدِ امجد کا

سلام اُس پر حُدیبیہ میں جس نے صُلح کی دب کر
سلام اُس پر یہ حکمت جس نے کر دی پھر عیاں سب پر

سلام اُس پر جسے کفار نے ایذائیں پہنچائیں
سلام اُس پر دُعائیں، اِن کے حق میں جس نے فرمائیں

سلام اُس پر کہ جس کو سیّد السادات کہتے ہیں
سلام اُس پر فرشتے بھی جلو میں جس کے رہتے ہیں

سلام اُس پر، کہ جس پر پتھروں کا مینہ برستا تھا
سلام اُس پر، کہ غولِ کفر ہا فقرے جس پہ کستا تھا

حدیبیہ مکہ معظمہ سے ۹ میل کے فاصلے پر ہے۔ ہجرت کے چھٹے سال گفتگو کے صلح کے بعد قرار پایا کہ ۱۰ سال تک لڑائی بند رہے۔ صلح کی شرائط میں مخالفین کی بعض شرائط بظاہر نامناسب تھیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی مان لیا تھا۔ ان کے اثرات، ثمرات اور فوائد بعد میں ظاہر ہوئے۔

نگاہ وسعت در کار تو مستقبل پہ تھی راغب
رکھتے دشمن سے دو عالم اپنا بھی

سلام اُس پر اُحد میں جس کے سر پہ زخم آیا تھا
سلام اُس پر، کہ دو دانتوں کو بھی جس نے گنوایا تھا

سلام اُس پر، کہا مکّے کو جس نے السّلام آخر
سلام اُس پر رہِ غربت میں تھا جو نیک نام آخر

سلام اُس پر، بنایا اپنا مسکن ثور کو جس نے
سلام اُس پر، کیا رد، حُزن کے ہر طور کو جس نے

سلام اُس پر، سُنایا مُژدہ لَاتثریب کا جس نے
سلام اُس پر، دلِ اعدا میں بھی گھر کر لیا جس نے

سلام اُس پر ابُوسفیان کو جس نے اماں بخشی
سلام اُس پر خطائے ہند جس نے بے گماں بخشی

[illegible]

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ اور دیکھو بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن صادق ہو تو تم ہی غالب رہو گے ۝ پ ۴ ۔ آل عمران ۔ ۱۳۹

لا تثریب علیکم الیوم اذھبوا فانتم الطلقاء (ارشادِ نبویؐ)

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۔ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (ملامت) نہیں ہے۔ پ ۱۳ ۔ یوسف ۔ ۹۲

سلام اُس پر، کہ تھی حاصل نصرتِ حق بایقیں جس کو
سلام اُس پر، علیؓ نے بھی کہا حصنِ حُصین جس کو

سلام اُس پر کہ جو جدّ الحسین والحسن بھی ہے
سلام اُس پر کہ جو اِک عبدِ ربِّ ذوالمنن بھی ہے

سلام اُس پر، کہ جس کے اہلِ بیت اسلام داعی ہیں
سلام اُس پر، صحابہؓ جس کے قدرت کی رُباعی ہیں

سلام اُس پر، کمالِ شاعری ہے جس کی مدّاحی
سلام اُس پر، جمالِ شاعری ہے جس کی مدّاحی

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝

حضرت علی مرتضیٰ

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

سلام اُس پر نظر تھی جس کی انواعِ بلاغت پر
سلام اُس پر زباں کو ناز تھا جس کی فصاحت پر

سلام اُس پر بہشتِ گوش تھی جس کی خوش آوازی
سلام اُس پر خموشی میں تھی جس کی شانِ اعجازی

سلام اُس پر کہ ہے احساں جس کا الفاظ و معانی پر
سلام اُس پر کہ جس کی مُہر ہے شیوا بیانی پر

سلام اُس پر غلو کو جس نے نامحمود فرمایا
سلام اُس پر، کہا جس نے، ہے سچا شعر فرمایا

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ۝ پ۲۱، لقمٰن، ۱۹

اور بولتے وقت آواز نیچی رکھا کرو (اونچی آواز گدھوں کی سی ہوتی ہے) اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ۝

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا — اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا — پ۱، البقرہ، ۸۳

اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ۝

دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ۝ اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے ۝ پ۱۶، طٰہٰ، ۴۴

انا النبی لا کذب — میں نبی ہوں اس میں کچھ جھوٹ نہیں
انا ابن عبد المطلب — میں بیٹا ہوں عبد المطلب کا

(بخاری)

سلام اُس پر، مزاحُ المومنین جس نے رَوا رکھی
سلام اُس پر تمسخر سے نہ جس نے واسطا رکھی

سلام اُس پر بتایا جس نے معیارِ سُخن ہم کو
سلام اُس پر، عطا جس نے کیا اعجازِ فن ہم کو

سلام اُس پر، کہ قدر افزائیِ حسانؓ کی جس نے
سلام اُس پر، کہ ایضاحِ سخن آسان کی جس نے

سلام اُس پر کہ جس نے کعب کو چادر عطا کر دی
سلام اُس پر کہ قدرِ فن کی جس نے ابتدا کر دی

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۞

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ۞ پ۲ - بقرہ - ۲۱۲

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۞

اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزا ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آ گھیرا ۞ پ۱۷ - انبیاء - ۴۱

سلام اُس پر، کہ اصلاحِ سخن بھی جس نے فرمائی
سلام اُس پر، کہ سچی شاعری جس کو پسند آئی

سلام اُس پر، ثنا خوانِ عالَم اسلام ہے جس کا
سلام اُس پر، مسلمانوں پہ خاص اکرام ہے جس کا

سلام اُس پر، کہ جس کو سیّدالسادات کہتے ہیں
سلام اُس پر، فرشتے بھی جلَو میں جس کے رہتے ہیں

سلام اُس پر جو زیرِ گنبدِ خضریٰ ہے آسودہ
سلام اُس پر، کہ ہے وحیِ سماوی جس کا فرمودہ

ان الرسول لسیف یستضاء بہ　　مھند من سیوف الہند مسلول

قصیدہ بانت سعاد مصنف کعب ابن زہیر کے مندرجہ بالا بیت کو رسول اللہ نے اپنی ترمیم و اصلاح سے زمین سے آسمان پر پہنچا دیا۔
لسیف کی جگہ لنور اور سیوف الھند کی جگہ سیوف اللہ کر دیا۔

فاوحیٰ الیٰ عبدہٖ ما اوحیٰ ۞　　پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ۞　　پ۔ نجم۔ ۱۰

سلام اُس پر مرے اشکِ ندامت نذر ہیں جس کی
سلام اُس پر مرے اشعارِ مدحت نذر ہیں جس کی

سلام اُس پر، درود اُس پر، کہ جو ممدوحِ راغب ہے
سلام اُس پر مسلماں سے اطاعت کا جو طالب ہے

سلام اُس پر سرِ فہرست ہے جو نیک ناموں میں
سلام اُس پر کہ راغب جس کے ہے ادنیٰ غلاموں میں

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو ﴿۵۶﴾ پ۲۲ - الاحزاب - ۵۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ مومنو! خدا کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ﴿۳۳﴾ پ۲۶ - محمد - ۳۳

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ جو شخص رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بےشک اس نے خدا کی فرمانبرداری کی ﴿۸۰﴾ پ۵ - نساء - ۸۰

سب کچھ فیضِ نبیؐ سے جانا ہم نے
سیکھا نہیں نازِ عقل اُٹھانا ہم نے
اِک مخبرِ صادقؐ پہ ہے اپنا ایمان
اللہ کو بے دلیل، مانا ہم نے

(راغب مراد آبادی)

الٰہی! گدا ہوں، مجھے شاہ کر دے
ضمیرِ محمدؐ سے آگاہ کر دے
(جوشؔ ملیح آبادی)

جانِ رَبِّ وَدُود
حاصلِ ہست و بُود
مخزنِ بَذل و جُود
تُم پہ لاکھوں دُرود

یا رَسُولُ السّلام
یا رَفیعُ المقام
تُم پہ لاکھوں سلام

اَنتَ خیرُ الاِمام

اَنتَ بَدرُ الظُّلام

یا طبیبُ السّقام

یا شَفِیقُ الاَنام

یا فَصِیحُ الکلام

یا خَلِیقُ الکِرام

اے مُراد و مَرام

ہم سے اَدنیٰ غُلام

کیوں نہ بھیجیں مُدام

تُم پہ لاکھوں سلام

اے مہِ ضَوفشاں
نُورِ کون و مکاں
رحمتِ دو جہاں
رہبرِ نکتہ داں
ھادیِ ھادیاں
وَالیِ بے کساں
مُحسنِ این و آں
راحتِ قلب و جاں
شافعِ عاصیاں
تُم پہ لاکھوں سلام

اے حبیبِ خُدا
سِرِّ حق آشنا
نازِ ارض و سَما
مُصطفٰے، مُجتبٰے
سَیّدُ الانبیاء
افضلُ الاولیا
راعی و رہ نُما
نورِ بدرُ الدُّجےٰ
مہرِ غارِ حرا
تُم پہ لاکھوں سلام

مُرسلِ کام گار

مُلہمِ حق شعار

مرکزِ اِعتبار

محورِ اختیار

مایۂ اِفتخار

مَصدرِ انکسار

مُحسنِ غم گُسار

مہرِ نصفُ النّہار

ماہِ بُرجِ وقار

تُم پہ لاکھوں سلام

اَوّلُ المُسلِمِین

اَفضَلُ العابِدِین

اَصدَقُ الصّادِقِین

اَکمَلُ الکامِلِین

اَصلَحُ الصّالِحِین

اَکرَمُ الاَکرَمِین

اَحسَنُ المُحسِنِین

اَشرَفُ الہادِیِین

خاتِمُ المُرسَلِین

تم پہ لاکھوں سلام

مظہرِ حُسنِ ذات

حاصلِ کائنات

رازدانِ حیات

ناظرِ شش جہات

شارحِ ممکنات

ماحیٔ سیّئات

معدنِ التفات

مژدہ بخشِ نجات

یا بدیعَ الصّفات

تم پہ لاکھوں سلام

اے حبیبِ صمد

اے سراپا خِرد

اے امیرُ البلد[1]

عالِمِ مستند

علم و عرفاں کی حد

سرِّ ربِّ معتمد

فارقِ نیک و بد

ذاتِ حق کی سند

از ازل تا ابد

تم پہ لاکھوں سلام

[1] قرآن مجید میں مکّہ مکرّمہ کا ایک نام بلد الامین بھی آیا ہے

حاصلِ آرزو
عِلم کی آب رُو
حِلم کی آب جُو
گلشنِ رنگ و بُو
صُلح جُو، اَمن خُو
مہربانِ عَدُو
مُحسنِ ما و تُو
نازِ سُبحانہٗ
نُورِ حَق ہُو بہُو
تُم پہ لاکھوں سلام

اَنْتَ نِعْمَ الوکیل

نازِ ربِّ جلیل

بے نہایت جمیل

ثالثِ بے عدیل

سامعِ جبرئیل

بے مثال و مثیل

نائبِ شب کفیل

نکتہ سنج و عقیل

چارہ سازِ علیل

تُم پہ لاکھوں سلام

نازِ لوح و قلم
کوہِ عزم و ہمم
بحرِ جُود و کرم
کنزِ فیضِ اَتم
دافعِ ہر اَلم
آبِ رُوئے حَرم
اے حکیم و حَکم
اے امیرُ الاُمم
محتشم، مُحترم
تم پہ لاکھوں سلام

قولِ ضربُ المثل
رُکنِ دیں، ہر عمل
گفتگو بر محل
رشکِ قند و عسل
اے شجیع و بطل
سربراہِ ملل!
محسنِ بے بدل
اصلِ خیر العمل
نورِ صبحِ ازل
تم پہ لاکھوں سلام

شارحِ لَااِلٰہ
مُرسلِ حق نگاہ
ذاتِ حق پر گواہ
ناسخِ اشتباہ
مُصلحِ خیر خواہ
حَق نگر، خضرِ راہ
عَرشِ حق پایہ گاہ
عاصیوں کی پناہ
جُزوِ دیں تیری چاہ
تُم پہ لاکھوں سلام

مُحسنی مہتدی
مُعطی و مُتّقی
مصلح و مکتفی
حِلم کی چاندنی
عِلم کی روشنی
حاصلِ زندگی
نازشِ بندگی
قاسمِ آگہی
یا نبیؐ یا نبیؐ
تُم پہ لاکھوں سلام

اُمتوں کے امیر
دادرس، دست گیر
ماہِ روشن ضمیر
رشکِ مہرِ منیر
کنزِ خیرِ کثیر
اے بشیر و نذیر
اے سحابِ مطیر
اے عدیمُ النظیر
یا نبیؐ الکبیر
تم پہ لاکھوں سلام

صدرِ بزمِ اَلَست

اَوّلیں حق پرست

اصلِ ہر بُود و ہست

ناظمِ بند و بست

ناصرِ زیردست

تجھ سے کھا کر شکست

کُفر کا پیلِ مست

رُو بُرُو تیرے پست

فخرِ حق از تو است

تم پہ لاکھوں سلام

اے امیرِ حجاز
اے شفاعت مُجاز
جنّ و انساں نواز
یومِ دیں کارساز
وحی سے سرفراز
گفتگو دل گداز
خامُشی حرفِ راز
پاک تن، پاک باز
داعیِ سعی و تاز
تُم پہ لاکھوں سلام

نورِ صُبحِ اُمید
زندگی کی نوید
آگہی کی کلید
مُصلحِ ہر عنید
دیدِ حق تیری دید
اہلِ ایماں کی عید
ہر بشر مُستفید
بات بات اک مُفید
دل گدازِ حدید
تم پہ لاکھوں سلام

تیری پیغمبری
نُورِ حق پیکری
رحمتِ داوری
مرحمت گستری
نامِخِ آزری
قاطعِ خودسری
عقل کی برتری
بات اِک اِک کھری
مصلحت سے بَری
تمُ پہ لاکھوں سلام

نازِ عقل و شعور
ناہیِ کفر و زور
عجز کیش و صبور
ہر خطا سے نفور
سچ تو یہ ہے حضور
دل نہ آنکھوں سے دور
ہے محبت ضرور
کم اگر ہو سرور
ہے یہ اپنا قصور
تم پہ لاکھوں سلام

میرِ بطحا نژاد

خُوش دل و خُوش نہاد

سدِّ فِسق و فَساد

حدِّ جہد و جہاد

ماحیِ اِرتداد

یادِ رب تیری یاد

صبحِ یوم التّناد

سب کے دِل کی مُراد

سَیّدی، زِندہ باد

تم پہ لاکھوں سلام

اَنْتَ خَیْرُ الْبَشَر
مُرسَلِ دیدہ ور
کاشِفِ خیر و شر
شافعِ مُعتبر
شہرِ علم و خبر
حق نشاں، حق نگر
صُلح کُل، بے ضرر
نورِ شمس و قمر
رشکِ گُل ہائے تر
تم پہ لاکھوں سلام

اے رسولِ زمن
رحمتِ ذوالمنن
دینِ حق کے چمن
اتقا پیرہن
کاملِ علم و فن
کفر و باطل شکن
رشکِ لعلِ یمن
سروِ نوریں بدن
حق بیاں حق سخن
تم پہ لاکھوں سلام

حشر میں پیشِ رب

اُمتی ہوں گے جب

سَر نِگوں سے سب

خوف سے جاں بہ لب

اُف غضب اُف غضب

جز ترے کوئی کب

میرے اُمی لقب

شافعِ خوش نَسب

کام آئے گا تب

تُم پہ لاکھوں سلام

سَرورِ خوش کلام

یا رسُولُ السّلام

اظہارِ کمالِ خوش بیانی کیجے
شرحِ اسرارِ نکتہ دانی کیجے
نظروں میں ہیں مُرسَل و مُرسِل کے حدود
بیدار ہو دِل تو نعت خوانی کیجے

أنا النبي لا كذب ٭ أنا ابن عبد المطلب

(حدیث صلی اللہ علیہ وسلم)

محمدؐ حبیبِ خُدائے قدیر
محمدؐ خبیر و بشیر و نذیر
محمدؐ ہر انسان کے دست گیر
محمدؐ نبی و رسُولُ السّلام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محمدؐ ہیں شمس الضحےٰ بالیقیں
محمدؐ ہیں بدرالدجےٰ بالیقیں
محمدؐ ہیں نورالہدیٰ بالیقیں
محمدؐ ہیں سب انبیاؑ کے امام
محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

محمدؐ علیم وجود و عدم
محمدؐ مہِ چرخِ جود و کرم
محمدؐ ادا سنجِ لوح و قلم
محمدؐ سے روشن خدا کا ہے نام
محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

محمدؐ ہیں دانندۂ کائنات
محمدؐ ہیں بینندۂ شش جہات
محمدؐ شناسندۂ حُسنِ ذات
محمدؐ کا بعدِ خُدا ہے مقام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُود و سلام

محمدؐ نویدِ مسیحؑ و خلیلؑ
محمدؐ سفیرِ خُدائے جلیل
محمدؐ وُجودِ خُدا کی دلیل
محمدؐ ہیں محبوبِ ربُّ الانام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُود و سلام

محمدؐ صداقت کے مہرِ مبیں
محمدؐ شہنشاہِ دُنیا و دیں
محمدؐ کا دیدار، حق الیقیں
محمدؐ امامت کے ماہِ تمام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُود و سلام

محمدؐ سے حقانیت کی ہے لاج
محمدؐ کا دونوں جہاں میں ہے راج
محمدؐ ہیں توحید کے سر کا تاج
محمدؐ خدا کے مدارُالمہام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُود و سلام

محمدؐ ہیں مُزّمّلِ خوش لقب
محمدؐ ہیں مُصَدَّقِ و جانِ رب
محمدؐ سے ہے عظمتِ روز و شب
محمدؐ کے گیسُو و رُخ صُبح و شام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُود و سلام

محمدؐ نقابِ رُخِ کردگار
محمدؐ پہ سِرِّ ازل آشکار
محمدؐ مشیّت کے ہیں رازدار
محمدؐ خُدا سے ہوئے ہم کلام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرُود و سلام

محمدؐ نبی ہیں نئی شان کے
محمدؐ ہیں محسن ہر انسان کے
محمدؐ خطا بخشِ عصیان کے
محمدؐ ہیں بے گانۂ انتقام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرودُ و سَلام

محمدؐ ہی احسان فرمائیں گے
محمدؐ ہی محشر میں کام آئیں گے
محمدؐ ہی جنت میں لے جائیں گے
محمدؐ مُطَاع و امامِ ہُمام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرودُ و سَلام

محمدؐ ہیں یٰسین وطٰہٰ جمال
محمدؐ ہیں حق بینِ یکتا مثال
محمدؐ ضیائے رُخِ ذوالجلال
محمدؐ رسُولوں میں سدرہ مقام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محمدؐ شہِ عالمِ جزو و کُل
محمدؐ کا مسلک ہے خیرُ السُبل
محمدؐ بلاشبہ ختمُ الرُسل
محمدؐ سرِ عرش محوِ خرام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محمدؐ رسالت کا ہیں آفتاب
محمدؐ سرافرازِ اُمّ الکتاب
محمدؐ ہیں پیغمبرِ انقلاب
محمدؐ چراغِ رہِ حق نظام
محمدؐ پہ لاکھوں درود و سلام

يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ ضَنْوَةً

صَلَّى عَلَيْكَ مُنَزِّلُ الْقُرْآنِ

حضرت فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ عنہا

وشق له من اسمه ليجله
فذو العرش محمود وهذا محمد
حضرت حسان بن ثابتؓ

کیا عقل کرے گی شرحِ قاب قوسین
راغب اِس راز کے ہیں محرم طرفین
حاصل ہے خدا سے ہم کلامی کا شرف
اَللہ رے معراجِ رسول الثقلین

فانی نہیں فخرِ دوسرا کی آواز
ہے مظہرِ حق، حق آشنا کی آواز
گونجے ہوئے کونین اسی آواز سے ہیں
آوازِ رسول ہے خدا کی آواز

جس نے حق و باطل کی بتائی پہچان
جس نے انساں کو بنایا انسان
اُس کے نقشِ قدم پہ چلنا سیکھو
ہو جائے گی آخرت کی منزل آسان

سرچشمۂ توحید ہے پیغامِ رسولؐ
گردش میں رہے گا تا ابد جامِ رسولؐ
اسلام کی توقیر اسی نام سے ہے
راغبؔ نہ ہو کیوں وردِ زباں نامِ رسولؐ

اِس اَمر میں ہے چُون وچَرا سعیِ فضول
عاجز ہیں یہاں، منطق و دانش کے اُصول
شمعِ ایماں کی لَو بڑھا اور بڑھا
ہو جائے گا دِل محرمِ معراجِ رسُولؐ

محبوبِ خُدا محسنِ عَالَم تم ہو
فخرِ داؤدؑ و نوحؑ و آدمؑ تم ہو
بے تاجِ قیادتِ دو عالم سَر پہ
پاشاہِ اُمَم قائدِ اعظم تم ہو

وہ فخرِ دوعالم وہ رسولِ عربی
قربان بنامِ پاکش اُمّی و اَبی
ہے رازِ نجات اُس کا بیاں اے راغب
ذکر اُس کا ہے سرنامۂ نطقِ اَدبی

کھلتا نہیں یہ رازِ بصیرت کے بغیر
فیضانِ مشیت و رسالت کے بغیر
ایمان کی تکمیل ہو ممکن ہی نہیں
سرکارِ دوعالم کی محبت کے بغیر

اِسلام کا پیغام سُنانے وَالے
سوئی ہوئی دُنیا کو جگانے والے
تیرا مِثل و نظیر ممکن ہی نہیں
اِنسان کو انسان بنانے والے

جب شمعِ حرا کی روشنی عام ہوئی
کافور معاً ظلمتِ اَوھام ہوئی
بُت کفر و ضلالت کے زمیں بوس ہوئے
فردوسِ نظر صورتِ اسلام ہوئی

خُدامِ رسُولِ عربی سے پوچھو
بُوذر سے اُویسِ قرنی سے پوچھو
سُلطانِ دو عالم کی غلامی کیا ہے
یہ راز بلالِ حبشی سے پوچھو

قرآن کی آیات میں جن کے ہیں صفات
بے شک ہے چراغ راہ جن کی ہر بات
راغب اُن کے غلام ہم بھی کہلائیں
اسلام کے قالب میں جو ڈھل جائے حیات

ہر مردِ نکو نام نے محنت کی ہے
ہر صاحبِ الہام نے محنت کی ہے
محنت ہے پیمبرؐوں کی سُنت راغبؔ
پیغمبرِؐ اسلام نے محنت کی ہے

اِک ذرہ ہوں خورشید نما بن جاؤں
آئینۂ انوار و ضیاء بن جاؤں
معراجِ حیات ہے یہی اے راغبؔ
خاکِ رہِ کوئے مُصطفےٰ بن جاؤں

تحقیر ہے زندگی کی، دُوری اُن سے
توقیر ہے نسبتِ حضوری اُن سے
راغبؔ وہ بلائیں گے مدینے بھی ضرور
پنہاں نہیں، دل کی ناصبوری اُن سے

جس محسنِ انساں کی دو عالم میں ہے دھوم
رازِ عظمت اس کا تجھے کیا معلوم
راغبؔ ہے نبی بعدِ خدا سب سے بزرگ
اوصاف اس کے زیادہ اور کم ہیں نجوم

اللہ کا دلدار رسولِ مکّی
وہ محرمِ اسرار رسولِ مکّی
علم و حلم و صلاح کا کوہِ اُحد
اسلام کا معمار رسولِ مکّی

ہر دکھ کی دوا اسمِ محمدؐ اے دل
ملاحِ دعا، اسمِ محمدؐ اے دل
علمِ صلحاء و علماء کی ہر حد
اے صلّی علیٰ اسمِ محمدؐ اے دل

مسرور ہے دِل مرا سرِ کوئے رسُولؐ
دِل سے کی ہے دُعا سرِ کوئے رسُولؐ
وہ وسوسۂ راہِ عدم دُور ہُوا
حاصل ہوا مُدعا، سرِ کوئے رسُولؐ

ہر دم، صلّی علیٰ محمّدؐ کی صدا
اے اہلِ ولا، اہلِ وِلا، اہلِ وِلا
وہ ماہِ کمال ہے دِلآرام مُدام
اے صلّی علیٰ، صلّی علیٰ، صلّی علیٰ

دِل عکسِ حرم ہے، حرم آرا ہے رسولؐ
واللہ ہمارا ہے، ہمارا ہے رسولؐ
مہر و ماہ و سُہا سے آئے گی صدا
اکرام دو عالم کا سہارا ہے رسُولؐ

اَللہ کے اَحکام محمدؐ لائے
لوگو، گُلِ اکرام محمدؐ لائے
سارا عالم مہک رہا ہے وَاللہ
وہ علم، وہ اِسلام محمدؐ لائے

اِسلام کا اَوّل ہے عَلَمدارِ رسُولؐ
ہر دَور کا ہے محرمِ اسرارِ رسُولؐ
مرگِ کردار، دل سے اُس کی دُوری
اے عصرِ زوال! ہے دلِ کردارِ رسُولؐ

وَالعَصر کہ دَورِ ماہ و سال اس کا ہے
ہر عصر سے ماورا کمال اس کا ہے
معمور ہوا کاسۂ ہر سائلِ در
دل محوِ عطا، اہلِ سوال اس کا ہے

حلّالِ مسائلِ دو عالم اللہ
اللہ کا رسولؐ ہر دو عالم ہے گواہ
معمول رہے مدحِ رسولؐ دوسرا
اور مدحِ مطہرِ حرم ہی کی ہے راہ

سالارِ رسلؐ وہ ہمہ اسلام و کرم
معطی و معتی و مطاع و ملہم
اللہ کا اکرام ہے اُس کی آمد
مہکے گُل ہائے وحیٔ عالم عالم

سعیِ و اصلاحِ دہر کارِ سرکارؐ
امداد و کمک اور ہو حصارِ سرکارؐ
اللہ کا رسولؐ ہے دو عالم آگاہ
عالم عالم ہے کردگارِ سرکارؐ

ہم کو، راہِ حرم ہی راس آئی ہے
صحرا کی ہوا محوِ دل آرائی ہے
گردِ دوسواس ہے طلوعِ مہ و مہر
دلِ روئے محمدؐ ہی کا سودائی ہے

عِلم و حِلم و عمل کا ہے اِک کہسار
اسلام کا داعی وہ رسولِ احرار
والہ ہے اسی کا حاکم و مالکِ ملک
عالم عالم کو ہے محمدؐ درکار

اے مالکِ ملک، اے صمدؐ حیؐ احدؐ
آرامِ دل و ملہمِ عِلمِ سرمدؐ
ذاکر درِ دل ہر کلمہ گو کا، مگر
ہر دم آئے صدائے اِسمِ احمدؐ

کھوٹے کی کھرے کی ہے کسوٹی اِسلام
ضربِ دلِ داور ہے، محمدؐ ہی کا کام
مُحکم ہے، حصارِ ہر دو عالم کی اَساس
سرکارؐ کو رُوحِ ہر دو عالم کا سلام

اَفضلِ دوسرا، مالکِ کُل ہے معصُومؑ
سالارِ اُمم صدرِ رُسُل ہے معصُومؑ
وَالا ہمم و مَصدرِ الہامِ اَحد
اَللہ کا مہکا ہُوا گُل ہے مَعصُومؑ

اہلِ عالَم کو ہے سہارا کِس کا

دِلدار ہوا، علیؑ سا اعلیٰ کِس کا

کِس کے کاکُل سے ہے مُعطّر عالَم

رُوحِ علم و ورَع ہے سودا کِس کا

آتے آتے رَسُولِ اکرم آئے

لعل و گہر اکرام و عطا کے لائے

طَالع ہُوا اِسلام کا مہرِ کامِل

مَعدُوم ہوئے وہ گمرہی کے سائے

صمصامِ سُواع، کرِ ہبر ٹوٹ گئی
کِسرا کے محل کی اِک کنگر ٹوٹ گئی
سہما ہوا ہے ہر اک عُدوئے احمدؐ
اِسلام کے اعدا کی کمر ٹوٹ گئی

مولیٰ، دِل ہے ملول، اِرحم اِرحم
ہو عوس کی دُور دھول، اِرحم اِرحم
وارد مسدود، راہِ طالع عاصی
اعلم، اعدل، رسول، اِرحم اِرحم

اکرامِ الٰہی ہے دُرودِ سرکارؐ
راہِ علم و عمل ہوئی ہے ہموار
دُوری کا مَلال سالہا سال سے ہے
عاصی کو، عُلوِ حوصلہ ہے درکار

طمع و حرص و ہوا سے دِل ہے مَعمُور
سائل ہے عطائے دہری سے مسرُور
اَوہام کا سِلسلہ ہو معدُوم اللہ
وِردِ اِسمِ رسُولؐ سے حرص ہو دُور

ہر وسوسۂ راہِ عدم ہو معدوم
اوہام کی رُک سکے اگر رودِ سُموم
لوٹا کوئی راہ روِ عدم سے اے دل
صحرا طے ہو سکے گا؟ کس کو معلوم

اسلام کی رُوداد دلِ عصرِ علوم
اسلام کہ ہے شرحِ رسولِ معصوم
ہر دھرم کی ہے اساس اموال رسوم
اسلام کی عدل و حلم و سلمِ معلوم

سائے کی طرح سے گھٹ رہا ہے ہر دم
راہِ راہی سے ہٹ رہا ہے ہر دم
اللہ رے مساعیِ رسولِ اُمّی
صمصامِ اَحَد سے کٹ رہا ہے ہر دم

صحرائے کرم، کوہِ اَلم ہے الحاد
اک وارِ بلاکیِ اُمم ہے الحاد
الحاد سے دُور اے کلمہ گوئے رسولؐ
سم ہے، سم ہے، سمادو سم ہے الحاد

ٹوٹے، اور سلسلہ، عطا کاری کا
ٹھہرے دھارا مکارمِ اطواری کا
اَللہ اللہ عُلوِّ کردارِ رسولؐ
اعدا سے سلوک ہے رواداری کا

حاکم اَللہ ہے، دو عَالَم محکوم
سرکارِ دو عالَم سے ہوا ہے معلوم
لُوطؑ و داؤدؑ و آدمؑ و موسیٰؑ کو
وَاللہ ملے اُسی سے دُرہائے عُلوم

طورِ عُلماء ہے درِ عالی سرکارؒ
اس در ہی کا علم ہے کمالی سرکارؒ
گلہائے عُلوم و کرم و مہر و وِلا
ہے عاصیٔ کم عِلم سوالی سرکارؒ

حِلم و سِلم و وِلا کا داعی اسلام
اسلام کا اِک کام ہے ردِّ اوہام
اللہ کا ہے کرم ورودِ مسعود
اے مہرِ علومؒ اے دو عالم کے اِمامؒ

مدحِ سرکارؐ دوسرا ہے معمول
معمول اُس کے کرم سے ہے اصلِ اُصول
ہے مدحِ رسولؐ کی اساسِ محکم
موسوم رسولؐ ہی سے ہو "مدحِ رسولؐ"

اوہام کدے گرا سکا ہے کوئی
کوہِ الحاد ڈھا سکا ہے کوئی
سرکارِ گرامی کے علاوہ اے دل!
سوئے اسلامؐ لا سکا ہے کوئی

مصرِ علم و عمل کا دَر ہے اِسلام
سرآمدِ عَصر و عَصر گر ہے اِسلام
اللہ رے کمالِ علمِ اَعلائے رَسولؐ
مَعمورۂ عالم کی سَحَر ہے اسلام

حاصل لعلِ مَرام، ہوگا، ہوگا
حلّ مسئلہ اور کام، ہوگا، ہوگا
سرکارِ محمدؐ رسول اللہ سے
حُکمِ اکرام عام ہوگا ہوگا

حیٌّ، صمدٌ، ودودٌ، مودود اللہ
روحِ سمک و مہیم داؤد اللہ
اک سرِّ صد اسرار ہے عالم عالم
عالم عالم وہی، وہ معبود اللہ

اے سرورِ والا گہر و مصدرِ علم
اے محرمِ اسرارِ احد، محورِ حلم
ہم کو ہو عطا حوصلۂ سعی و عمل
اے راعیٔ اسلام و عمل، داعیٔ سِلم

ہر لمحہ کرے وِردِ محمدؐ مُسلم
اللہ کا رسولؐ ہے عطا و عاصِم
اُس کی درگاہ سے ہے دُوری مہلک
اُس کے دَر کی گدائی اِسلام کی رسم

اِمداد مُسلماں کی کرے گا اللہ
حالِ دلِ مُسلم سے وہی ہے آگاہ
ہر حاجتِ سائل کا، اُسی کو ہے عِلم
کام اس کا عطا ہے دلِ سائل ہے گواہ

عالم کی اساس احمدِ مرسل ہے

موردِ الہام و وحی کا اکمل ہے

واللہ عمل دِل سے کرے کوئی اگر

ہر مسئلے کا وِردِ محمد حل ہے

حدِ مدحِ رسولؐ کس کو معلوم

اے سادہ دِل و مُلول کسکو معلوم

ممدوح ہمارا ہے محمدؐ ہی مگر

اللہ کے سوا اُصول کس کو معلوم

اِک عُمر سے سرگارِ گرامی ہُوں اُداس
دِل کا صحرا ہے اور صدِ وَسواس
اے صدرِ صدورِ ملکِ علم و اِدراک
ہو وصلِ دَرگاہ کا مَعدُوم ہراس

اُمّی ہے، عُلُومِ دوسرا کا ماہر
مَحرم ہر دَرد کا، دَوا کا ماہر
مَعْقُل ہے اسی کا ہمہ آرام اے دِل
لاکاسہ، کہ ہے وہی عطا کا ماہر

اے اہلِ ولاء وِردِ محمدؐ ہو مدام
دل کو سو طرح کا ملے گا آرام
اَوہام کا دَرکار مداوا ہے اگر
ہر دم صَلّی عَلیٰ محمدؐ سے ہو کام

مَہدِ سرِ اطہر ہے کلاہِ اَوْحیٰ
اللہ مددگار و محمدؐ ہے اُس کا
وہ حامدؐ و محمودؐ و محمدؐ، احمدؐ
سالارِ اُمَم ہے عالِم عِلْمُ الْاَسْمَا

عاصی کو، کرم ہے مرے مولا درکار
اِک دل ہے، سو ڈس رہا ہے احساس کا مار
سرکارؐ کے در سے کوئی لوٹا محروم!
سارا عالم گدا ہے، اِرحم سرکارؐ

آگاہ کمالِ علمِ اسرارِ رسولؐ
والا مِلکِ دہر کا سالارِ رسولؐ
الحاد سے اور ہوگا وصلِ اسلام!
رکھے اعداسے، اور سروکارِ رسولؐ!

مصدرِ علم و عمل محمدؐ اے دل
مولاؑ کے مجاہد کی ہو اور خدا اے دل
سوئے کوئے محمدؐ اٹھے ہر گام
سائل کا سوال اور ہو رد اے دل

مدحِ سرکارؐ ہو سکے گی ہم سے
معلوم کرو رسولؐ کے محرم سے
محرم ہے وہی ودود و اللہ و صمد
محکم ہے اساسِ دہر اسی کے دم سے

معلوم ہے اے مسلم و آلِ مسلم

ہے مدحِ رسول ہی کمالِ مسلم

اے کلکِ مرادِ دلِ عاصی آگاہ

لکھ مدحِ رسولِ در و حالِ مسلم

دُوری اِسلام سے ہے سعیِ معکوس

گُم کردہ رہِ دُودۂ آدم سالوس

مَس کر درِ سرورِ رُسُل سے سر کو

ہوگی اسلام کی رسائی محسوس

مولا، دل کو عطا سے معمور کرو
آلام و ملال و وسوسہ دُور کرو
عاصی ہے، مگر واصلِ درہے عاصی
سرکارِ دو عالم اسے مسرور کرو

آگاہِ محامدِ محمد اللہ
واللہ کوئی اور ہوا ہے آگاہ!
لکھا ہے محامد کا ہے دل مسوّدہ
مسوّدہ ہو لاکھ دل، مگر کوئی گواہ

اَللہ کا ممدوح ہے رسُولؐ دوسرا
سردارِ اُمم، محرمِ سِرِّ اسریٰ
ہر عالم و عامی کے ہے دِل کا محور
اُردو کے علمدارکوی کا موّلا

سُوئے کوئے امامؑ آؤ لوگو
دوڑو، دارُ السّلام آؤ لوگو
اَللہ کا کلام ہے سُرورِ سرمد
حاصل ہوگا مرام آؤ لوگو

سردارِ رُسُلؐ احمدِ مُرسَلؐ کو کہو
اِس گھر سے گُلِ مُراد لے کر اُٹھو
سرکارؐ سے ہم کلام اللہ ہُوا
سرکارؐ کے دَر ہی سے ملے گا ہم کو

آئے سوئے حرم رسولِؐ اسلام
ٹوٹا ٹوٹا معاً طِلسمِ اَوہام
اسلام کا لہرا کے عَلَم تا عالمِ عصر
اسلام کے اَعدا سے ہوئے گرمِ کلام

علم گہر اور ہے، گہر اور ہی ہے
وہم سحر اور ہے، سحر اور ہی ہے
آ ساحلِ اوہام سے سُوئے اسلام
آسودگیِ رُوح کا دَر اور ہی ہے

اُٹھ، صدمۂ گمرہی ولا کو سہہ کر
ساحل سے ملے گا دُور الم ہی رہ کر
ساحل ہے محمد رسول اللہ ہی
آ اور درِ دل کھول محمد کہہ کر

عالم کا محمدؐ اور مددگار اللہ

اللہ کا رسولؐ، سرِّ اللہ آگاہ

رہ رو اصلِ اصولِ اسلام کے دو

ہو ہمدمِ رسولؐ و اللہ ہر راہ

کس طرح ہو سکھ ہر آدمی کو حاصل

روئے گل ہے کسی کسی کو حاصل

اعلیٰ ہے مگر گدائے کوئے احمدؐ

آسودگیِ دل ہے اسی کو حاصل

لطفِ ربِّ غفور ہوتا ہی رہا
روشن قصرِ شعور ہوتا ہی رہا
کہتا ہی رہا نعت میں حبِ توفیق
حاصل فیضِ حضورؐ ہوتا ہی رہا

سعدیؔ کی دل آویز زباں مل جائے
جامیؔ کا خلوصِ بے کراں مل جائے
لکھنا ہے مجھے نعتِ رسولِ عربیؐ
حسّانؓ کا اعجازِ بیاں مل جائے

حق بات کہوں میں بربنائے تحقیق
قرآں سے ہو اوصاف کی اُنکے توثیق
اے دولتِ علم و عقل دینے والے
توصیفِ پیمبرؐ کی عطا ہو توفیق

سرکارؐ کا فیض راہ بر ہو جائے
تبدیل مری راہ گزر ہو جائے
جو عمرِ عزیز میری باقی ہے ابھی
وہ آپؐ کی مدحت میں بسر ہو جائے

مُسلم کو پھر اَرجمند کر دے مولیٰ
توقیر اس کی دُوچند کر دے مولیٰ
اِسلام کے دشمنوں کو کر خوار و ذلیل
اسلام کو سربلند کر دے مولیٰ

جو عارفِ حق ہو وہ نظر دے مولا
جھولی کو سعادتوں سے بھر دے مولا
جو کچھ مجھے مانگنا ہے تجھ سے مانگوں
دُنیا سے تو بے نیاز کر دے مولا

خاطی ہوں میں پے بہ پے خطا کرتا ہوں
با ایں ہمہ عرضِ مُدّعا کرتا ہوں
توفیقِ زیارتِ مدینہ پھر ہو
اے بارِ الٰہ! التجا کرتا ہوں

بندہ ہُوں، اِک اندازِ طلب ہے میرا
مربُوط مُسبّب سے سبَب ہے میرا
دِل کَش ہے یہ ارشاد اُسی کا راغب
سُنتا ہے دُعا وہی جو رَب ہے میرا